

جنتی جنتی

1139
جنتی جنتی

يُنْعَشُّ الْحَيِّتُ وَالْأَشْيُ الْكَفَيَا تَنْفَرُ سُلُ وَمَنْشَرُ
يَقْصُوتُ عَلَيْكُمْ أَيَّتِي
ہے رضا ذات باری اب رضاے قادیان
وہ ہے خوش اموال پر یہ طالب دیدار ہے
یا تو ہم پھرتے تھے اُن میں یا عوایہ انقلاب
خیال رہتا ہے ہمیشہ اُس مقام پاک کا
آہ کبھی خوش گھڑی ہوگی کہ بانئیںل مرام
میرے پیارے دوستو تم دم نہ لینا جب تک
گلشنِ احمد کے پھولوں کی اڑا لائی جو بو
کہ باوٹا ہوں سے بھی افضل ہو گدائے قادیان
پھرتے میں آنکھوں کے آگے کوچہ ہائے قادیان
سوتے سوتے بھی یہ کہ اٹھنا ہوں ہائے قادیان
باندھیں گے رختِ سفر کو ہم برائے قادیان
ساری دنیا میں نہ لہرائے لوائے قادیان
زخمِ تازہ کر گئی بادِ صبا ہائے قادیان
(اڑکلام محمود)

آئندہ کلینک کو مراک زبانی پر
ایک جھوٹے شیطانی بخاری کتاب

ہے کہ شیطانی کے ہاتھ آتی
حکومت جہاں کی خدا کا خدائی

احمدی جنتی

وہاں جلتی ہے پاؤں چھوکتا
رفیقین کا حصہ تھا کی عجبات

تو یہ پایہ داد دل کے حزن مٹا
تو یہ دل کو بھائی ہے دولت پرانی

بکھو پاکستان

بعہد مبارک سعادت

عالمی حضرت امیر مومنین خلیفۃ المسیح الثانی و المصلح الموعود منیر البشیر الدین محمد احمد

آیڈا اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

موتبت کرکے

خاکسار محمد یاسین تاجر کتب آن قادیان حال دارالہجرت ربوہ پاکستان

احمدی جنتی کا چھپایا بیسواں سال

ایک دیکھ کر چاہی

نیکیاں پادار

دفعہ نمبر ۱۱۱۱۱۱۱۱

ظہورِ مومن اللہ قاری سلسلہ

عیا کہ قرآن کریم کی آیت **وَأَخْرَجْنَا مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ** اور حدیث **يُنْزَلُ فِيكُمْ** ابن مریمؑ سے معلوم ہوتا کہ انہی زمانہ میں جبکہ ماہِ رمضان میں چاند سورج گرہن ہونگے و بادِ طاعون کی بیماری پڑے گی سیلاب آئینگے زلزلے محط اور جنگ محال اور طرح طرح کے دنیا پر غضب نازل ہونگے اور قرآن کریم سے عمل اٹھ جائیگا اور مسلمان نام کے چھائیگے اور نصاریٰ کا تمام دنیا پر تسلط ہوگا وغیرہ وغیرہ اس وقت اللہ تعالیٰ ہوجاے گا اپنی سنت قدیم اور وعدے موافق **وَمَا كُنَّا بِمَبْعُوثِينَ خَلْقًا** نبیؑ رسولؑ کے ماتحت اپنے بندوں کی اصلاح کیلئے رسولِ امام بھیجے گا۔ چنانچہ حضرت مسیح موعودؑ میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام جو ملک پنجاب بمقام قادیان ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے اس زمانہ کے امامِ مہدی رسولِ مجددِ اعظمِ مامورین اللہ خلیفۃ اللہ بنی اللہؑ ہونگے لئے کرشن مسیحی صاحبان کیلئے مسیح ثانیؑ غرض کہ آپ تمام دنیا کی انوار کی پدا کیلئے مبعوث ہوئے آپ کے ماننے والے وہ لوگ ہیں جو اٹھ کر کہلاتے ہیں۔ یہ لوگ دین اسلام کی اشاعت کرتے ہیں۔ قرآن کریم کو دوسرے دل ناک پہنچاتے ہیں اور تمام بزرگوں کی عزت کرتے ہیں ممالک غیر میں کافروں کو مسلمان اور مجوس بناتے ہیں اور ان کی زبان میں قرآن پاک کے تراجم کرتے ہیں اور حضرت مسیح موعودؑ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیدائش ۱۸۳۵ء میں ہوئی آپ الہامِ الہی کے مطابق ۱۸۴۵ء میں مجدہ ہونیکا دعویٰ کیا۔ اور ۱۸۵۹ء میں بیعت لینے کا ارشاد فرمایا اور ۱۸۹۱ء میں مسیح موعودؑ ہونیکا اعلان فرمایا۔ اور اپنے دعویٰ کی تصدیق میں ہزارا اشتہار شائع کئے اور مستقل طور پر ۸۰ کتا میں لکھیں آپ جس کام کیلئے آئے تھے اس کو پورا کیا یعنی صلیبی عقیدہ کا خلع تھک کر آخرتِ بیعت لوگوں سے مقابلہ کیا۔ مسلمانوں کے درمیان جو اختلافات پھیلے ہوئے تھے مثلاً عیسائی علیہ السلام کی زندگی کو ماننے ہوئے تھے ان کی وفات ثابت کر کے دکھائی اور بد رسومات کی اصلاح فرمائی اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ایک ایسی جماعت تیار کر گئے جو **وَلَتَكُنَّ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ** کے ماتحت کاموں میں لگی ہوئی ہے۔

آپ کی وفات ۲۶ مئی ۱۹۰۷ء بمقام لاہور جبکہ آپ دنیا کو پیغام صلح دینے کے لئے تشریف رکھتے تھے اتفاقاً طور پر ظہور میں آئی۔ دارالامان قادیان میں آپ کا تابوت لایا گیا۔ اور ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء مقبرہ بہشتی میں مدفون کئے گئے آپ کے پہلے خلیفہ مسیح والہمدی حضرت آقائی مولائی حکیم الامت علامہ نور الدین رضی اللہ عنہ ہوئے آپ نے چھ سال خلافت کی ۱۳ مارچ ۱۹۱۰ء کو وفات پائی۔ ۴ مارچ ۱۹۱۰ء کو خلیفہ مسیح دوم حضرت ابن المسیح موعودؑ صاحبزادہ میرزا بشیر الدین محمود احمد ایدہ اللہ بنصرہ خدا کے فضل و کرم سے غفر ہوئے النحمد للہم الحمد آپ کو تبلیغ اسلام کا بہت بڑا جوش ہے آپ کے عہد مبارک میں ہندوستان کے علاوہ بلادِ غیر میں بیشمار احمدی مشن قائم ہوئے اور ملین آئے دن جاتے رہتے ہیں جن کے ذریعہ اکثر مسلمان ہوتے جلتے ہیں۔ اللہم زد و فرد۔ (ریپبلشر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُهُ
 هَمْلَکَ حُسنِ اور رُسم کے ساتھ طبع
 وفات مسیح ناصری علیہ السلام

سب پہلا مسئلہ جس میں جماعت احمدیہ کے ساتھ علماء کا اختلاف ہے وہ حضرت مسیح علیہ السلام کی وفات کا مسئلہ ہے مولوی لول کا یہ کہنا کہ حضرت مسیح علیہ السلام حیم خاکی کے ساتھ آسمان پر زندہ اٹھائے گئے اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے بگڑ جانے پر مسیح موعود کے آنے کی خبر ہے وہ حضرت مسیح علیہ السلام کے دوبارہ آنے سے پوری ہوگی مگر جماعت احمدیہ یہ اعتقاد رکھتی ہے کہ قرآن مجید کی رو سے حضرت مسیح علیہ السلام دیگر نبیوں کی طرح فوت ہو گئے ہیں اور مسیح موعود کا امت محمدیہ میں سر ہی پیدا ہونا تھا اور جس کے سپرد اصلاح امت کا کام کرنا تھا چنانچہ حضرت مرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وجود میں وہ پیشگوئی پوری ہو گئی ہے۔ اور مراجع کی رات حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مسیح علیہ السلام کو حضرت یحییٰ کے ساتھ دوسرے آسمان پر دیکھا اور حضرت یحییٰ فوت شدہ ہونے کی وجہ سے جنت میں داخل ہیں۔ اب اگر حضرت مسیح علیہ السلام زندہ ہیں تو حضرت یحییٰ کے ساتھ جنت میں کیسے داخل ہو گئے؟ پھر ان کا دہاں سے نکالا جانا قرآن شریف کے اس قاعدہ کے خلاف ہے کہ وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرِجِينَ یعنی جنتی جنت سے نکالے نہیں جائیں گے اور حدیث شریف میں آتا ہے کہ وہاں کا فتنہ سب بڑا فتنہ ہوگا (مشکوٰۃ - کتاب الفتن) اب مولوی لول کے عقیدہ کے دوسرا بڑا فتنہ کو دور کرنے کیلئے تمام نبیوں میں سے صرف مسیح علیہ السلام کو زندہ رکھنا کیا یہ ثابت نہیں کرتا کہ حضرت مسیح علیہ السلام کی روحانی طاقت تمام نبیوں کی روحانی طاقت سے بڑھی ہوئی ہے۔

اور انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میری امت کے لوگ آخری زمانہ میں یہود کے مشابہ ہو جائیں گے (مشکوٰۃ کتاب العلم) کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے یہ مقام غیرت نہیں کہ امت تو انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بگڑے مگر اسکی اصلاح کیلئے بنی اسرائیل کا وہ رسول دوبارہ دنیا میں آئے جو صرف بنی اسرائیل کیلئے بھیجا گیا تھا کیا یہ عقیدہ آیت کُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے مرتب خلاف نہیں؟ کیا امت محمدیہ پر یہ ایک خطرناک وجہ نہیں کہ وہ امت جس کا کام تمام دنیا کی اصلاح کرنا تھا اور خدا نے اسکو اسی لئے پیدا کیا تھا اسکے تمام افراد ایسے نالائق نکلیں کہ ایک بھی قابل نہ ہو۔ پس حضرت مسیح موعودان باطلہ میں سر ہیں اور موعودان باطلہ کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَاءٍ وَمَا يَشْعُرُونَ أَيْبَانٌ يَبْعَثُونَ یعنی وہ مردہ ہیں ہرگز زندہ نہیں اور انکو تو اتنی بھی خبر نہیں کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے۔ اور حضرت مسیح کو زندہ رکھنے سے اللہ تعالیٰ کی قدرت پر حریف آتا ہے کیونکہ ہر شخص جانتا ہے کہ وہی آدمی کسی چیز کو سنبھال کر رکھتا ہے جو کوئی خوف ہو کہ اگر میرا فتنہ سے بچیز نکل گئی تو شاید پھر میرے ہاتھ سے

حضرت سید محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور ایک خط

اور اس کا جواب

برہماری جتنی تکلیف تو نہیں ہو مگر دعا کے واسطے وہ بھی عرض کرنا ہو کیونکہ مخالف زیادہ ہیں اور ہم قسرتین شخص احمدی ہیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

میں نے تمام خط پڑھ لیا ہے حیرت زدہ ایک منارنگ کہ بے صبری نہ کریں بلکہ اپنے صبر اور استقامت اور نرمی اور اخلاق کے ساتھ دشمن کو شرمندہ کریں اور نیک لوگ ہی پیش آویں اور بہت نرمی کے ساتھ اپنے عقائد کی خوبی اور راستی ان کے دشمنین کریں اور اپنا نیک نمونہ ان کو دکھلا دیں ممکن ہو کہ وہ ایذا دہی کی خصلت سے باز آجائیں بہر حال بے صبری نہیں کرنی چاہیے اور کچھ صبر اور استقامت کے کام لینا چاہیے اور اپنے دشمنوں کے حق میں ہدایت کی ہی عا کو تے رہیں کیونکہ ہمیں خدا نے آنکھیں عطا کی ہیں اور وہ لوگ اندھے اور دیوانہ ہیں ممکن ہو کہ آنکھ کھلے تب حقیقت کو پہچان لیں علاوہ اسکے خدا تعالیٰ نے مجھے ایک بڑے نشان کا وعدہ دیا ہے اور جہاں تک میرا خیال ہے وہ ایک سخت زلزلہ ہوگا جو دنیا کے دلوں کو ہلا دے گا اور وہ بہت سخت ہوگا بہتر ہے اسکے وعدے سے دنیا سے گزر جائینگے اور بہتر ہے ایمان پائینگے جو زندہ ہونگے اور زندے مرینگے اور ضرور ہو کہ جاہل لوگ اپنی ضد پر قائم رہیں جنہنگ خدا تعالیٰ کا وہ دن آدے اور ایک دنیا کو زیر و زبر کرے سو موقوف تک اپنے میرا دنیا کی چلیں گا لوگوں کو نمونہ دکھاؤ اور بدی کی جگہ نیکی کو تا آسمان پر پہنچا کر لے ابر ہو اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم - محمدؐ فیصلی علی رسولہ الکریم جناب مرشدنا و مولانا امام الزمان علیہ الصلوٰۃ والسلام بعد از اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ہم نہیں شخص عینت احمدیہ مقام مونگ ضلع گوجرانہ تین روز سے حاضر حضور ہوئے ہیں اپنے عرض حال کی واسطے کوئی موقع اور وقت ایسا ملتا نہیں آیا جو اپنے حالات زبانی حضور میں عرض کئے جاتے اسلئے یہ عذیفہ خدمت حضور میں پیش کرتے ہیں اول میں مسمی عبداللہ موچی اپنا عرض حال کرتا ہوں کہ مجھ کو حضور سے بیعت ہوئے تھے تقریباً دوڑھ سال کا گذرا ہے اس سترہ میں مخالفین نے اکثر تکالیف پہنچائی ہیں اب بھی پہنچا رہے ہیں کارہ باردیوی میں بھی سرتوج سے دھک ڈال رہے ہیں غرضیکہ سرتوج سے نقصان پہنچائے ہیں کوشش بلیغ کرتے ہیں بلکہ خاص شدت دار بھی میرے دشمن ہو گئے ہیں مجھ کو دہاں پر رہنا بہت مشکل ہو گیا ہے کسی صورت سے مجھ کو دہاں پر گزارہ کرنا نظر نہیں آتا بہر طور پر دہاں پر مجبور ہو گیا ہوں اور میری طبیعت بھی خود ان لوگوں کے برابر ہے جس کو ان میں رہنا نہیں چاہتا مگر مجبور پڑا ہوا ہوں اب میری بابت عیسائی کچھ حضور انور ماسب تعجبیں حکم فرما دیں اب مجھ کو کیا کرنا چاہیے عیسائی حکم جو عمل میں لاؤں دوسرا میر بھائی احمد دین ہے اسکی بھی ایسی ہی حالت ہے وہ بھی دہاں پر رہنا نہیں چاہتا اور میرا امام الدین نامی کشمیری ہے اسکو دہاں

آنحضرت اللہ تعالیٰ کے سچے رسول میں

(کلمات طیبہ حضرت مسیح موعودؑ)

پانچ موقعے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نہایت نازک پیش آئے تھے جن میں جان کا بچنا محالات سے معلوم ہوتا تھا اگر انجناح و حقیقت خدا کے سچے رسول نہ ہوتے تو ضرور ہلاک کئے جاتے ایک تو وہ موقع تھا جب کفار قریش نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کا محاصرہ کیا اور میں کھالی تھیں کہ آج ہم ضرور قتل کر نیکیں گے۔ دوسرا موقع وہ تھا جبکہ کافر لوگ اس غار پر جمع ایک گروہ کثیر کے پیچھے گئے تھے نیز ارادہ نازک موقع تھا جبکہ احد کی لڑائی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے رہ گئے تھے اور کافروں نے آپ کے گرد محاصرہ کر لیا تھا اور آپ پر بہت سی تلواریں چلائیں مگر کوئی کارگر نہ ہوئی یہ ایک معجزہ تھا چوتھا وہ موقع تھا جبکہ ایک یہودیہ نے انجناح کو گوشت میں زبردیدی تھی اور وہ نہ بہت تیز اور نہ ہلک تھی اور نہ وزن اس کا دیا گیا تھا پانچواں وہ نہایت خطرناک موقع تھا جب خسرو پور شاہ فارس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کیلئے مہم ارادہ کیا تھا اور گرفتار کرنے کے لئے اپنے سپاہی روانہ کئے تھے۔ پس صاف ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ان تمام پُرخطر موقعوں سے نجات پانا اور ان تمام دشمنوں پر آخر کار غالب ہونا ایک بڑی زبردست دلیل اس بات پر ہے کہ درحقیقت آپ صادق تھے اور خدا آپ کے ساتھ تھا۔

رازی چشمہ معرفت ص ۲۵۷ حاشیہ

مومن مسلمان کون ہے

(الفاظ طیبہ حضرت انس رضی اللہ عنہ)

ہمارے نزدیک تو مومن وہی ہے جو قرآن شریف کی سچی پیروی کرے اور قرآن شریف ہی کو خاتم الکتاب یقین کرے اور اس شریعت کو جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دینا میں لائے تھے اسکو ہمیشہ تک بننے والا مانے اور اس میں ایک ذرہ بھر اور ایک شے بھی نہ بدلے اور اسکی اتباع میں فنا ہو کر اپنا آپ کھو دے اور اپنے وجود کا ہر ذرہ اسی اوہ میں لگا دے عملاً اور علماً اسکی شریعت کی مخالفت نہ کرے نہ بکلام مسلمان ہوتا ہے۔ (راجم ہرمی شنبہ ۱۳۹۷ھ)

ریا کیا ہے

ایک بار مولانا خلیل اکرم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے انفسار کیا۔ آپ میں بھی ریا کیا آنا ممکن ہے؟ فرمایا کہ بھی چڑیا خانہ گئے ہو مولوی صاحب نے کہا ہاں فرمایا دیکھو وہاں شیر جیتے اور دوسرے حیوانات ہوتے ہیں کیا کبھی کسی کے دل میں یہ خیال آسکتا ہے کہ انکے سامنے لمبی لمبی نمازیں پڑھے ایک ریاکار سے ریاکار کے دل میں بھی یہ خیال نہیں آدیکھا وہ یہ کہ وہ خوب جانتا ہے کہ یہ جو نماز میری بخش سے نہیں ہیں اسلئے ریا اس میں نہ آدیکھی ریا ہمیشہ ہم جنسوں میں ہوتی ہے اہل اللہ کس سے ریا کرے انکے سامنے دوسرے لوگوں کی دی مثل ہے جیسے چڑیا خانہ میں جاوے۔ (رازاخبار البدر قادیان یکم اگست ۱۳۹۷ھ)

فائزین امکان نبوت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ عالی مقام ذی الاحترام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم خود بنفس نفیس آیت خاتم النبیین کے نزول کے پانچ سال بعد اپنے فرزند ارجمند حضرت ابراہیمؑ کی وفات پر فرماتے ہیں: "لَوْ عَاشَ اَبْرَاهِيمَ لَكَانَ صِدِّيقًا بَيْنًا" ابن ماجہ علیہ ۲۳۳ مطبوعہ مصر) کہ اگر ابراہیمؑ زندہ رہتا تو ضرور صدیق بنی ہوتا۔ اس حدیث کے حلق شہاب علی البیضاوی جلد ۱ صفحہ ۵۷ میں لکھا ہے: "أَمَّا صَحَّةُ الْحَدِيثِ فَلَا شَكَّ فِيهَا لِأَنَّهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَغَيْرُهُ" کہ اس حدیث کی صحت میں کوئی شبہ نہیں کیونکہ اسے ابن ماجہ کے علاوہ محدثین نے بھی بیان کیا ہے۔

چنانچہ اگر آپ کے بعد نبوت بند ہوتی تو آپ کو فرما چاہیے تھا کہ جو کہ میں خاتم النبیین ہوں لہذا اگر میرا بیٹا ابراہیمؑ زندہ بھی رہتا تو باوجود استحقاق کے نبی نہ بنتا مگر حضور نے اس کے الٹ فرمایا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "قَوْلُكَ إِنَّهُ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ وَلَا تَقُولُوا لِأَبْنَيْ بَعْدَهُ" (درمنثور علیہ ۲۳۷ و تکرار مجمع البحار ۸۵) کہ تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین تو بے شک کہو لیکن یہ نہ کہو کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے اس قول سے ظاہر ہے کہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد امت محمدیہ میں نبی آ سکتا ہے۔

۲۔ شیخ اکبر حضرت محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب فتوحات مکیہ جلد ۲ ص ۲ پر فرماتے ہیں: "إِنَّ الدَّرْسَ السَّالَةَ وَالشُّبُوكَةَ قَدْ انْقَطَعَتْ" (الحديث) کہ یہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو گئی ہے۔ اس سے مراد حضور کی یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آ سکتا۔ جو آپ کی شریعت کے خلاف چلے۔ بلکہ اگر اِذَا كَانَ يَكُونُ تَحْتَ حُكْمِ شَرِيعَتِي۔ بلکہ جب بھی ہوگا حضور کی شریعت کے ماتحت ہوگا۔

۳۔ حنفی فرقہ کے مشہور امام حضرت ملا علی قاریؒ اپنی کتاب موضوعات کبیرہ ص ۵۹ میں فرماتے ہیں کہ اگر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند ارجمند حضرت ابراہیمؑ اور حضور کے خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروقؓ کو مقام نبوت عطا کیا جاتا تو وہ دونوں آپ کے پیرو ہوتے اور ان کا بنی بن جانا آپ کی ختم نبوت کے خلاف نہ ہوتا۔ "فَلَا يَنْقُصُ قَوْلُهُ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ إِذَا الْمَقْصُودُ أَنَّهُ لَا يَأْتِي نَبِيٌّ بَعْدَهُ مِثْلَهُ وَلَمْ يَكُنْ قَبْلَهُ" کہ خاتم النبیین کے معنی یہ ہیں کہ

آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آسکتا جو آپ کی امت میں سونہ ہوا اور آپ کی ملت اور شریعت کو منسوخ کرے
لہذا اس حوالہ سے ظاہر ہو گیا کہ جو نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا قبیح اور امتی ہو وہ امت محمدیہ میں آسکتا
ہے اور اس کا آغاز خاتم النبیین کے مفہوم کے خلاف نہیں۔

۵۔ حضرت علامہ محمد قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند اپنی کتاب "تحدیر الائمہ" کے ص ۱ پر فرماتے
"عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلعم کا خاتم ہونا یا نبی ہونا آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے
بعد ہے اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم تاخر زمانی میں بالذات کچھ تفصیلات
نہیں بچھرقام مدح میں لکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"
پھر فرماتے ہیں۔ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہوتا تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کوئی فرق نہ آسکتا
۶۔ حضرت مولوی عبدالحی صاحب لکھنوی فرماتے ہیں: "بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مجرد کسی نبی کا
ہونا محال نہیں بلکہ صاحب شرع جدید ہونا العینہ ممکن ہے۔" (رسالہ دافع الوسوس ص ۱۲)

۷۔ عالی حضرت اقدس مسیح موعود میرزا غلام احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-
"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ایک خاص فخر دیا گیا ہے کہ وہ ان معنوں سے خاتم الانبیاء
ہیں کہ ایک تو تمام کمال نبوت ان پر ختم ہیں اور دوسرے یہ کہ ان کے بعد کوئی نئی شریعت
لانے والا رسول نہیں اور نہ کوئی ایسا نبی ہے جو ان کی نبوت سے باہر ہو بلکہ ہر ایک کو جو
شرف مکالمہ الہیہ ملتا ہے وہ انہی کے فیض اور انہی کی وساطت سے ملتا ہے اور وہ امتی کہلاتا
ہے نہ کوئی مستقل نبی۔" (ترجمہ چشمہ معرفت ص ۱۷)

۸۔ اگر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا تو اگر
دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے تو پھر بھی میں شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا
کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں۔ شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور
بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو۔" (تجلیات الہیہ ص ۲۵)

ایسے وقت میں جبکہ دنیا میں مذاہب کی کشتی شروع
دنیا کے تمام مذاہب اسلام ایک دہلیز کے دروازے کے
غلبہ ہے میں زمین کی باتیں نہیں کہتا کیونکہ میں زمین سے نہیں ہوں بلکہ میں وہی کہتا ہوں جو خدا نے میرے منہ میں ڈالا ہے زمین
کے لوگ خیال کرتے ہیں کہ شاید انجام کار عیسائی مذہب دنیا میں پھیل جائے یا بد مذہب تمام دنیا پر حاوی ہو جائے مگر وہ خیال میں غلط
ہے یا دوسرے کہ زمین میں کوئی بات ظہور میں نہیں آتی جس تک وہ بات آسمان پر قرار نہ پائے سو آسمان کا خدا مجھے بتاتا ہے کہ آخر
اسلام کا مذہب دلوں کو فتح کرے گا۔ (ریادۃ المستغنیین ص ۱۷۱)

معیار صداقت حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(مرقوم محترم ملک عبدالرحمن منّا خادم گجراتی مرحوم مؤرخ غفور)

۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: **الْاَنۡزِلۡنَا حِزۡبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ**۔ (پارہ ۶ کوخ ۲ سورہ مائدہ ص ۸) یاد رکھو کہ خدا ہی کی جماعت ہمیشہ غالب اور کامیاب ہوتی ہے (۲) اور اس کے مقابل کذابوں کی جماعت کا ذکر اس طرح فرمایا ہے: **الْاَنۡزِلۡنَا حِزۡبَ الشَّیْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُونَ**۔ (پارہ ۷ ص ۲۸ سورہ مجادلہ ص ۸) یاد رکھو کہ شیطانی گروہ ہمیشہ ناکام ذمار اور ہتھکڑیاں اور خسار میں رہتا ہے۔ اس جگہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس طرح معلوم ہو کہ غالب گروہ کون سا ہے؟ کیونکہ ہر ایک جماعت یہی دعویٰ کرتی ہے کہ وہ غالب ہے۔ (۳) اس اہم سوال کو خدا تعالیٰ نے نہایت وضاحت کے ساتھ حل فرمایا ہے فرمایا: **اَفَلَا یَرَوۡنَ اَنَّا نَاۡتِیَ الْاَرۡضَ مِنْ نَحۡفۡصِہَا مِنْ اَطۡرَافِہَا اَفَلَا یَرَوۡنَ اَنَّا نُنۡزِلُ السَّحَابَ مِمَّا فِیۡہِمْ اَفَلَا یَرَوۡنَ اَنَّا نُنۡزِلُ السَّحَابَ مِمَّا فِیۡہِمْ**۔ (پارہ ۷ ص ۲۸ سورہ انبیاء ص ۸) کہ یہ لوگ جو مدعی نبوت کے منکر ہیں ایک زمین کے ٹکڑے کی طرح ہیں اور کیا وہ نہیں سمجھتے کہ ہم اس زمین کو آہستہ آہستہ چاروں طرف سے کم کرتے چلے جاتے ہیں کیا اب بھی وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ غالب ہیں؟ یعنی سچے نبی کی علامت یہ ہوتی ہے کہ اسکی جماعت تدریجاً بڑھتی اور اس کے مخالفین اسکی مخالفین کی جماعت تدریجاً کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ مدعی نبوت کی تدریجی ترقی اور اس کے بالمقابل اسکی مخالفین کا تدریجی تنزل اس مدعی کے صادق اور مجاہد اللہ ہونے پر یقینی اور قطعی دلیل ہے۔ (۴) پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے: **اِنَّا لَنَنۡصُرُ مَنۡ نَّشَآءُ وَالدِّیۡنُ اَمۡنٌ وَّاٰمِنُوۡا**۔ (پارہ ۷ ص ۲۸ سورہ ہود ص ۸) کہ ہم اپنے انبیاء اور انکی جماعتوں کی اسی دنیا میں مدد کرتے ہیں اور پھر قیامت کے دن بھی ہم ہی انکی مددگار ہوں گے۔ گو خدا تعالیٰ کا یہ زلی اور ابدی قانون ہے کہ وہ اپنے رسولوں کی دشمنوں کے مقابلہ میں مدد اور نصرت فرماتا ہے اور انکی مخالفین کی مانند اند اور مخالفانہ سرگرمیوں کو رجو انبیاء کی تباہی اور بربادی کیلئے کی جاتی ہیں اکبھی کامیاب نہیں ہوتے دنیا۔ (۵) جہاں پہ ایک اور جگہ کھلے کھلے الفاظ میں اپنے اس اہل قانون کا ذکر فرماتا ہے: **کَتَبَ اللّٰهُ لَکُمۡ اٰیٰتٍ لِّعَلَّٰی تَعۡلَمُوۡنَ**۔ (پارہ ۷ ص ۲۸ سورہ مجادلہ ص ۸) کہ خدا نے روز ازل سے یہ لکھ چھوڑا اور مفہوم دیا ہے کہ وہ اور اس کے رسول ہی ہمیشہ غالب رہیں گے۔ گویا ممکن نہیں کہ کوئی جھوٹا مدعی نبوت ہو اور پھر اسکی جماعت دن بدن بڑھتی چلی جائے۔ یہ خدا تعالیٰ کا غیر متغیر اور غیر متزلزل قانون ہے جو جھوٹے اور سچے مدعیان نبوت کے درمیان ایک واضح اور روشن فیصلہ کرتا ہے اور جیسا کہ ہم نے بیان کیا تاریخ کے اوراق اس فرائی اصول کی صداقت پر معتبر گواہ ہیں۔ آج دنیا میں موسیٰؑ۔ ابراہیمؑ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام لبوا موجود ہیں مگر فرعونؑ۔ نمرودؑ۔ مسیلحہ کذاب وغیرہم کے ساتھ منسوب ہونے کے لئے کوئی تیار نہیں۔ (۶) خدا تعالیٰ ایک اور مقام پر فرماتا ہے: **اِنَّ الَّذِیۡنَ یَقۡتُلُوۡنَ عَلٰی اللّٰهِ الْکَذِبَ لَا یُفۡلِحُوۡنَ**۔ (پارہ ۷ ص ۲۸ سورہ مجادلہ ص ۸)

۱۲؎ سورہ نحل ۱۵) کہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ پر افتراء کرتے اور اپنے پاس سے جھوٹا الہا بنا کر خدا کی طرف منسوب کرتے ہیں برگزگامیاب نہیں ہو سکتے جھوٹے مدعیان وحی والہام کی ناکامی کا باعث یہ ہے کہ ایسے لوگ نیکے دعویٰ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے برکت اور نصرت نہیں ہوتی جو خدا کے پیغمبروں اور رسولوں کے شامل حال ہوتی ہے چنانچہ خدا تعالیٰ نے اس مضمون کو دوسرے مقام پر بیان فرمایا ہے۔ (۶) لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلٰی الْكَافِرِيْنَ۔ (زال عمران ۷) اَلَا لَعْنَتُ اللّٰهِ عَلٰی الظّٰلِمِيْنَ (پارہ ۱۲ سورہ ہود) کہ کڈالوں اور اپنے پاس سے جھوٹے الہا بنا کر خدا تعالیٰ پر خدا کی لعنت ہوتی ہے۔ (۸) خدا تعالیٰ کی لعنت کا خدشا کہ نتیجہ قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے۔ وَمَنْ يَلْعَنِ اللّٰهُ فَمَنْ يَحْدِلْ لَهُ تَصْيِرًا۔ (پارہ ۵ سورہ نساء ۷) کہ جس پر خدا تعالیٰ لعنت کرے اس کا کوئی مددگار اور مدد معاون نہیں رہتا پس صاف طور پر ثابت ہوا کہ وہ لوگ جو جھوٹے طور پر نبوت اور رسالت کا دعویٰ کرتے وہ خدا تعالیٰ کی لعنت کے نیچے ہوتے ہیں اور آخر کار وہ بے یار و مددگار ہو جاتے ہیں ان کا کوئی نام لیا باقی نہیں رہتا۔ اور جلد سے جلد خدا تعالیٰ ان کو جڑ سے ہٹا کر دیتا ہے۔ (۹) پھر خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ قَدْ خَابَ مَنْ افْتَرٰی بَيِّنٰتٍ عَلٰی طَعْنِ (۷) کہ وہ شخص جو الہام کا جھوٹا دعویٰ کرنا ہی ناکام و نامراد رہتا ہے۔ (۱۰) اسی طرح سورہ اعراف ۱۹ میں بھی خدا تعالیٰ پر افتراء کرنے والوں کے متعلق اپنا قانون بیان فرمایا ہے کہ ان پر خدا تعالیٰ کا غضب نازل ہوتا ہے اور وہ اسی دنیا میں ذلیل و رسوا اور خائب و خاسر رہتے ہیں (کَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ) تِلْكَ عَشْرَةٌ مِّنْہٗ۔

احمدیوں کیلئے ضروری شرائط

~~~~~ (از حضرت اقدس سیح موعود علیہ السلام) ~~~~~

بیعت کرنے والے کیلئے ان عقائد کا ہونا ضروری ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رسول برحق اور قرآن شریف منجانب اللہ کتاب اور جامع الکتب ہے۔ کوئی نئی شریعت اب نہیں آ سکتی اور نہ کوئی پیامبر آ سکتا ہے مگر ولایت اور امامت اور خلافت کی ہمیشہ قیامت تک راہیں کھلی ہیں۔ اور جو عہدی دنیا میں آئے یا آئیں گے ان کا شمار خاص اللہ جل شانہ کو معلوم ہے وحی رسالت ختم ہو گئی مگر ولایت و امامت و خلافت حقہ کبھی ختم نہیں ہوگی۔ یہ سلسلہ ائمہ راشدین اور خلفاء ربانین کا کبھی نہیں ہوگا۔ کسی کو گذشتہ لوگوں میں سے بجز رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے جمیع فضائل و کمالات میں بے مثل نہیں کہہ سکتے اور ممکن نہیں کہ کسی کمال یا کسی نوع کی خدمت گذاری میں آئندہ اس سے بہتر پیدا ہو۔

(از اخبار الحکم ۸ دسمبر ۱۸۹۵ء)

جُنرل اسمبلی کا صدر فی انتخاب اور چوہدری محمد عمر احسان

”امتیازی کامرانوں سے بھرپور زندگی کی انتہائی ارفع کامیابی“

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے جنرل اسمبلی کا صدر منتخب ہونے پر رائٹر کی حسب ذیل خبر مندرجہ بالا عنوانات کے تحت ۱۲ ستمبر ۱۹۶۲ء کے پاکستان ٹائمز میں شائع ہوئی ہے:-

”اقوام متحدہ (نیویارک) ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء کو برصغیر ہند کی تقسیم کے بعد ہی بنی۔ اس کی بنیاد پر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا صدر منتخب کیا گیا ہے ایک ایسے قدرہ پر متفق ہوئے ہیں جس کی رو سے وہ کسی بحث میں حصہ نہیں لے سکتے۔  
صدر کی حیثیت میں آپ اقوام متحدہ کی سرکار خیریت سے بالارہتے ہوئے ایک غیر جانبدار ثالث کے فرائض سر انجام دیئے اسمبلی کی صدارت ایک ایسی شخصیت کے حصہ میں آئی ہے جس کی قانونی اور مدبرانہ زندگی اور امتیازی کامیابیوں اور کامیابیوں کا ریکارڈ بہت ندر کی قانونی اور مدبرانہ زندگی کی کسی کامیابیوں اور کامیابیوں میں بھی جج کے عہدہ پر فائز ہوئے۔  
نیشنل اور پھر اقوام متحدہ میں پہنچانیکا موجب نہیں اور آپ عالمی عدالت میں بھی جج کے عہدہ پر فائز ہوئے۔  
سابق صدر رومین کی طرح پاکستان کے یہ پابند وضع مستعد اور آزمودہ کار مدبر صبح کی فرحت افزا سیر کے بہت دلدادہ ہیں نیویارک کے منٹرل پارک میں صبح ساڑھے سات بجے کے قریب صفت گفتہ سیر کرنا ایک بار درازانہ کاموں کا ایک کھنساہ کی صبح کی سیر ایک پوچھ مستعد رکھنے میں بہت عمد ثابت ہوئی ہے اسمبلی کے نئے صدر بہت خطا کے حامل ہیں۔  
۱۹۳۰ء یا اس کے معا بعد کے زمانے میں شاہ حجاج پنجم انجمنی نے ”اچھو سر“ کا خطاب خطا کیا تھا لیکن جب پاکستان جمہوریہ بنا کر آپ اس خطاب کو بھی استعمال نہیں کیا آپ ”چو بدی“ کہلا نیو ترجمہ دیتے ہیں یہ ایک نیکو لفظ ہے جو پاکستان میں زمینداروں کو مخاطب کرنے کیلئے بولا جاتا ہے اسی طرح ”خان“ کا لفظ بھی اپنی ذات میں عزت اور کرم پر دلالت کرتا ہے ”اچھو سر“ کے خطاب سے بھی مخاطب کیا جاسکتا ہے کیونکہ آپ عالمی عدالت انصاف ہیک کے نو سال تک جج رہے ہیں۔  
زمانہ تعلیم کے بعد جس میں کننگرا کالج کیمبرج میں حصول تعلیم کا زمانہ بھی شامل ہے آپ کی قانونی زندگی کا آغاز ۱۹۳۵ء میں ہوا برطانوی ہند میں آپ ۱۹۳۵ء سے ۱۹۴۱ء تک وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن رہے اور اسی دوران میں آپ نے لیگ آف نیشنز کے اجلاس منعقدہ ۱۹۳۹ء میں ہندوستانی وفد کی قیادت کا فرض ادا کیا ۱۹۴۶ء میں آپ پاکستان کے وزیر خارجہ مقرر ہوئے اور اس وقت سے لیکر ۱۹۵۲ء تک آپ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاسوں میں اپنی ملک کے وفد کی قیادت کرتے رہے ۱۹۵۲ء میں آپ عالمی عدالت انصاف کے جج منتخب ہوئے ”چو بدی“ محمد ظفر اللہ خان نے جنرل اسمبلی کے صدارتی انتخاب میں سیلون کے جی۔ بی۔ ایلا سیکر کے بالمقابل فیصلہ کن فتح حاصل کی۔“

— حاصل کر۔ صدر برائی انتخاب خلیفہ کے ذریعہ ہو گا۔ از جمیع ان کے سفارشات کو ۲۰ ستمبر ۱۹۱۷ء

۲۴ برو فیئر سیکر اور روس اور بعض غیر جانبدار ممالک کی حمایت حاصل تھی۔ مغربی اتحاد کے ایک نمبر ملک کے نمائندے کی حیثیت سے پاکستانی مندوب کے متعلق پہلی سی کیہ تجاویز تھیں کہ اسے برطانیہ امریکہ اور دوسرے مغربی اتحادیوں کی پُر زور حمایت سے



## حسن معاشرت پر حضرت مسیح موعود کا ایک خط

بسم اللہ الرحمن الرحیم: بخمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

محبتی انویم سید خصلت علی شاہ صاحب سلمہ۔

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ آپ کا عہد نامہ چند روز ہوئے کہ پہنچا تھا مجھ کو معلوم نہیں کہ میں نے جواب لکھ دیا تھا یا نہیں۔ غالباً یہی خیال آتا ہے کہ جواب لکھ دیا گیا تھا اب باعث تکلیف یہی رہے کہ میں نے بعض آپ کے سچے دوستوں کی بانی جو حقیقت آپ سے تعلق اخلاص اور محبت اور حسن ظن رکھتے ہیں سنا ہے کہ امور معاشرت میں جو بیویوں اور اہل خانہ سے کرنی چاہئے کسی قدر آپ شدت رکھتے ہیں یہی غیظ و غضب کے استعمال میں بعض اوقات اعتدال کا اندازہ ملحوظ نہیں رہتا میں نے اس شکایت کو تعجب کی نظر سے نہیں دیکھا کیونکہ اول تو بیان کرنا ہے آپ کی تمام صفات حمیدہ کے قائل اور فی محبت آپ سے رکھتے ہیں اور دوسرے چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت تمام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرہ ذرہ ہی باتوں میں تادیب کی نیت سے یہ بغیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں مگر چونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے اسلئے میں نے ضروری سمجھا کہ آپ جیسے بلند اور سعید کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں اللہ جل شانہ فرماتا ہے عَاذُوا بِاللَّهِ مِنَ الْخَشْيَةِ یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسی معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ نہ ہو اور کوئی دشمنانہ حالت نہ ہو بلکہ انکو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان

کے ساتھ معاشرت کرو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ بَاهِلَةٍ یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے۔ اور حسن معاشرت کیلئے اس قدر تاکید ہے کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا عزیزہ من انسان کی بیوی ایک سپکس اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر ایک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے نرمی برتی چاہئے اور ہر ایک دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیزہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے پر کر دیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر نثر لٹھا ہنداری بجالاؤں اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے مجھے اس پر کوئی زیادتی ہے خود بخود انسان نہیں بننا چاہئے بلکہ اپنا پرچم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھانا چاہئے و حقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقع اس کی بیوی سے ہے میں جب کبھی اتفاقاً ایک فرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو خدا نے صد ہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا تب میں اکلوتا ہوں کہ تم اپنی نمازیں میرے لئے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرماؤں اور میں بہت ڈرتا ہوں کہ تم کسی خالماہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جاؤں سو میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ایسا ہی کرینگے ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر اپنی بیویوں سے حسن سلوک کرتے تھے یادہ کیا لکھوں و السلام خاکسار مرزا غلام احمد دار اخبار بد قادیان۔ ۲۰ اپریل ۱۹۰۵ء

## انذار حضرت امام آخر الزمان

”وہ دن نزدیک ہے بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دراز سے پہلے کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرنے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسا نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام اول و زنا اہمت اور غنا خیالات سے نیا پر ہی گر گئے ہیں اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آئیے کے ساتھ خدا کے غضب کے مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والے کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا میں شہرؤں کو گرنے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو دیران پاتا ہوں وہ واحد لیگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ سمیت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھلائیگا جس کے کان سننے کے ہوں سننے کہ وہ وقت ڈور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب لوگ جمع کروں پر ضرورت تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی فوج بھی قریب آتی جاتی ہے نوع کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائے گا۔ اور لوٹ کی زمین کا واقعہ ظم پیچم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیمیا ہے تو بے گرفتار تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اسے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ۔“ (حقیقۃ الوحی ص ۲۵)

”افسوس کہ چودہویں صدی میں سے بھی بائیس برس گزر گئے اور ہمارے دعویٰ کا زمانہ اس قدر ملبا ہو گیا کہ جو لوگ میرے دعویٰ کے ابتدائی زمانہ میں ابھی پیٹ میں تھے ان کی اولاد بھی جوان ہو گئی مگر آپ لوگوں کو ابھی سمجھ نہ آیا کہ میں صادق ہوں۔ بار بار یہی کہتے ہیں کہ تم کو اس وجہ سے نہیں مانتے کہ ہماری حدیثوں میں لکھا ہے کہ تمیں و جبال آئینگے۔ اے قیمت قوم! کیا تمہارے حصہ میں جبال ہی رہ گئے تم ہر ایک طرف سے اس طرح تباہ کئے گئے ہیں طرح ایک بھی کورات کے وقت کسی جہنی کے موٹی تباہ کر دیتے ہیں تمہاری اندرونی حالتیں بہت خراب ہو گئیں اور برائی حملے بھی انتہا کو پہنچ گئے صدی کے سر پر جو مجد د آیا کرتے تھے وہ بات یاد بخود یا اللہ خدا کو بھول گئی کلاب کی دفعہ اگر صدی کے سر پر بھی آیا تو بقول تمہارا ایک جبال آیا تم خاک میں مل گئے مگر خدا نے تمہاری خبر نہ لی تم بدلت میں ڈوب گئے مگر خدا نے تمہاری دستگیری نہ کی تم میں سے کو حانیت جاتی رہی صدق و صفائی کو نہ رہی سچ کہو اب تم میں کو حانیت کہاں ہے؟ خدا کے تعلقات کے نشان کہاں؟ دین تمہارے نزدیک کیا ہے صرف زبان کی پہلائی اور فقرات آمیز جھگڑے اور غصے کے جوش اور اندھوں کی طرح حملے خدا کی طرف سے ایک ستارہ نکلا مگر تم نے اس کو شناخت نہ کیا اور تم نے یہی کو اختیار کیا اس لئے خدا نے تمہیں تاریکی میں ہی چھوڑ دیا۔“ (برہنہ احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۳۱)



# منظوم نصیحتیں

(از محکم محترم مخدوم ذوالفنا نصابیہ کابلہ کوٹلوٹی)

عشق مولا کے لئے یار کو کہیں لقا  
حب مولا کے لئے پیاروں ہو خوش و فاق  
اتفاق اگر کبھی ٹھیکیں کسی جلیہ میں ہم  
بس یہی اک ریزہ لیونش پاس ہو پالا فاق  
توڑیں پیوند خویشاوند حق کے سامنے  
اپنے مولا کے لئے فرزند بھی ہو شہا فاق

پائیں قرب حق گذر کھانا نیلہ فر سے ہم  
سب زمینی خواہزوں کو کہیں ہم ہلا فاق

ہم پہ ہوں آسان گوشہ کی شکل ہوں مقلم  
شکلیں جتنی ہیں پلہ ڈرا لڈر بس نہ شاق  
سستیوں کا سرد ہو بازار ادھر کی دکان  
دین کے کاموں میں ہوں مگر مہم جد جہا فاق  
محبوبت دین کا نتیجہ کامیابی سمجھیں ہم  
لذت دنیا کی غایت نامرادی و شفاق

جس جگہ ہو بول بالا دین کا پھینچیں دہاں

ایسے جلیوں میں نہ ٹھیکیں جس میں ہو بونہر فاق

آکھ پر پٹی نہ ہو اور اس پر غش بصر  
نکستہ شئی سمجھیں سما جا نظر میں گر لوق  
اپنی چاندی ہر اگر ہے نقد عفت حسین  
آکھ اٹھا کو بھی نہ کہیں ہم زبان سیم فاق  
لغو کے سننے میں ہم کو کچھ بھی و بھسی نہ ہو  
دین حق کی جستجو کا دل میں ہو پیدا فاق

جو عمل اگر خلعت دیا ہے سمجھیں جمل خیر

اور گدھا سمجھیں کتابوں سے لدا اسپہ فاق

ہے وہی لقا کہ جو علم قراں عمل  
ورنہ اک ٹاواں ہر گویوں نہو ہر فن مل فاق  
جہاں ہو اپنی متصلی پر فقط دیں کھے لئے  
جان لڑا کر راہ حق میں جا ملے اللہ فاق  
زندگی کی کل جلائے کافر سمجھیں فقط  
روکھی ہیکلی روٹیاں یار و غنی ماں رفاق

یا حق کو ہم دوائے درد دل سمجھیں نہاں

وہو استغفار سے کافر ہو جائے مل فاق

کوئی غم ہم کو نہ کھائے ہم نہ کھائیں کوئی غم  
ہاں غم ایمان میں ہم کو کھائے ہو جائیں فاق  
دگر حق ہو اور مسیح احمدی کی سپردی  
ثاق اسب چھوڑ دو رشتہ اور طہ فاق

راہ الہد و قلایان ۳۲ جولائی ۱۹۰۳ء

|       |         |   |   |   |   |   |   |   |   |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |
|-------|---------|---|---|---|---|---|---|---|---|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۹۴۸ء | جہاز کا | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |

یادگار سفر دہلی

|      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |      |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|
| ۱۹۴۳ | ۱۳۴۲ | ۱۳۴۱ | ۱۳۴۰ | ۱۳۳۹ | ۱۳۳۸ | ۱۳۳۷ | ۱۳۳۶ | ۱۳۳۵ | ۱۳۳۴ | ۱۳۳۳ | ۱۳۳۲ | ۱۳۳۱ | ۱۳۳۰ | ۱۳۲۹ | ۱۳۲۸ | ۱۳۲۷ | ۱۳۲۶ | ۱۳۲۵ | ۱۳۲۴ | ۱۳۲۳ | ۱۳۲۲ | ۱۳۲۱ | ۱۳۲۰ | ۱۳۱۹ | ۱۳۱۸ | ۱۳۱۷ | ۱۳۱۶ | ۱۳۱۵ | ۱۳۱۴ | ۱۳۱۳ | ۱۳۱۲ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۰ | ۱۳۰۹ | ۱۳۰۸ | ۱۳۰۷ | ۱۳۰۶ | ۱۳۰۵ | ۱۳۰۴ | ۱۳۰۳ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۱ | ۱۳۰۰ | ۱۲۹۹ | ۱۲۹۸ | ۱۲۹۷ | ۱۲۹۶ | ۱۲۹۵ | ۱۲۹۴ | ۱۲۹۳ | ۱۲۹۲ | ۱۲۹۱ | ۱۲۹۰ | ۱۲۸۹ | ۱۲۸۸ | ۱۲۸۷ | ۱۲۸۶ | ۱۲۸۵ | ۱۲۸۴ | ۱۲۸۳ | ۱۲۸۲ | ۱۲۸۱ | ۱۲۸۰ | ۱۲۷۹ | ۱۲۷۸ | ۱۲۷۷ | ۱۲۷۶ | ۱۲۷۵ | ۱۲۷۴ | ۱۲۷۳ | ۱۲۷۲ | ۱۲۷۱ | ۱۲۷۰ | ۱۲۶۹ | ۱۲۶۸ | ۱۲۶۷ | ۱۲۶۶ | ۱۲۶۵ | ۱۲۶۴ | ۱۲۶۳ | ۱۲۶۲ | ۱۲۶۱ | ۱۲۶۰ | ۱۲۵۹ | ۱۲۵۸ | ۱۲۵۷ | ۱۲۵۶ | ۱۲۵۵ | ۱۲۵۴ | ۱۲۵۳ | ۱۲۵۲ | ۱۲۵۱ | ۱۲۵۰ | ۱۲۴۹ | ۱۲۴۸ | ۱۲۴۷ | ۱۲۴۶ | ۱۲۴۵ | ۱۲۴۴ | ۱۲۴۳ | ۱۲۴۲ | ۱۲۴۱ | ۱۲۴۰ | ۱۲۳۹ | ۱۲۳۸ | ۱۲۳۷ | ۱۲۳۶ | ۱۲۳۵ | ۱۲۳۴ | ۱۲۳۳ | ۱۲۳۲ | ۱۲۳۱ | ۱۲۳۰ | ۱۲۲۹ | ۱۲۲۸ | ۱۲۲۷ | ۱۲۲۶ | ۱۲۲۵ | ۱۲۲۴ | ۱۲۲۳ | ۱۲۲۲ | ۱۲۲۱ | ۱۲۲۰ | ۱۲۱۹ | ۱۲۱۸ | ۱۲۱۷ | ۱۲۱۶ | ۱۲۱۵ | ۱۲۱۴ | ۱۲۱۳ | ۱۲۱۲ | ۱۲۱۱ | ۱۲۱۰ | ۱۲۰۹ | ۱۲۰۸ | ۱۲۰۷ | ۱۲۰۶ | ۱۲۰۵ | ۱۲۰۴ | ۱۲۰۳ | ۱۲۰۲ | ۱۲۰۱ | ۱۲۰۰ | ۱۱۹۹ | ۱۱۹۸ | ۱۱۹۷ | ۱۱۹۶ | ۱۱۹۵ | ۱۱۹۴ | ۱۱۹۳ | ۱۱۹۲ | ۱۱۹۱ | ۱۱۹۰ | ۱۱۸۹ | ۱۱۸۸ | ۱۱۸۷ | ۱۱۸۶ | ۱۱۸۵ | ۱۱۸۴ | ۱۱۸۳ | ۱۱۸۲ | ۱۱۸۱ | ۱۱۸۰ | ۱۱۷۹ | ۱۱۷۸ | ۱۱۷۷ | ۱۱۷۶ | ۱۱۷۵ | ۱۱۷۴ | ۱۱۷۳ | ۱۱۷۲ | ۱۱۷۱ | ۱۱۷۰ | ۱۱۶۹ | ۱۱۶۸ | ۱۱۶۷ | ۱۱۶۶ | ۱۱۶۵ | ۱۱۶۴ | ۱۱۶۳ | ۱۱۶۲ | ۱۱۶۱ | ۱۱۶۰ | ۱۱۵۹ | ۱۱۵۸ | ۱۱۵۷ | ۱۱۵۶ | ۱۱۵۵ | ۱۱۵۴ | ۱۱۵۳ | ۱۱۵۲ | ۱۱۵۱ | ۱۱۵۰ | ۱۱۴۹ | ۱۱۴۸ | ۱۱۴۷ | ۱۱۴۶ | ۱۱۴۵ | ۱۱۴۴ | ۱۱۴۳ | ۱۱۴۲ | ۱۱۴۱ | ۱۱۴۰ | ۱۱۳۹ | ۱۱۳۸ | ۱۱۳۷ | ۱۱۳۶ | ۱۱۳۵ | ۱۱۳۴ | ۱۱۳۳ | ۱۱۳۲ | ۱۱۳۱ | ۱۱۳۰ | ۱۱۲۹ | ۱۱۲۸ | ۱۱۲۷ | ۱۱۲۶ | ۱۱۲۵ | ۱۱۲۴ | ۱۱۲۳ | ۱۱۲۲ | ۱۱۲۱ | ۱۱۲۰ | ۱۱۱۹ | ۱۱۱۸ | ۱۱۱۷ | ۱۱۱۶ | ۱۱۱۵ | ۱۱۱۴ | ۱۱۱۳ | ۱۱۱۲ | ۱۱۱۱ | ۱۱۱۰ | ۱۱۰۹ | ۱۱۰۸ | ۱۱۰۷ | ۱۱۰۶ | ۱۱۰۵ | ۱۱۰۴ | ۱۱۰۳ | ۱۱۰۲ | ۱۱۰۱ | ۱۱۰۰ | ۱۰۹۹ | ۱۰۹۸ | ۱۰۹۷ | ۱۰۹۶ | ۱۰۹۵ | ۱۰۹۴ | ۱۰۹۳ | ۱۰۹۲ | ۱۰۹۱ | ۱۰۹۰ | ۱۰۸۹ | ۱۰۸۸ | ۱۰۸۷ | ۱۰۸۶ | ۱۰۸۵ | ۱۰۸۴ | ۱۰۸۳ | ۱۰۸۲ | ۱۰۸۱ | ۱۰۸۰ | ۱۰۷۹ | ۱۰۷۸ | ۱۰۷۷ | ۱۰۷۶ | ۱۰۷۵ | ۱۰۷۴ | ۱۰۷۳ | ۱۰۷۲ | ۱۰۷۱ | ۱۰۷۰ | ۱۰۶۹ | ۱۰۶۸ | ۱۰۶۷ | ۱۰۶۶ | ۱۰۶۵ | ۱۰۶۴ | ۱۰۶۳ | ۱۰۶۲ | ۱۰۶۱ | ۱۰۶۰ | ۱۰۵۹ | ۱۰۵۸ | ۱۰۵۷ | ۱۰۵۶ | ۱۰۵۵ | ۱۰۵۴ | ۱۰۵۳ | ۱۰۵۲ |
|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|------|

جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دہلی میں خواجہ شیخ نظام الدین صاحب علیہ الرحمۃ کے مزار مبارک پر تشریف لے گئے تو وہاں کے سجادہ نشینوں میں سے میاں حسن نظامی صاحب نے نہایت محبت سے ساتھ ہو کر تمام مقامات دکھائے۔ اور ہر مقام کے تاریخی حالات عرض کئے اور بالآخر اپنے خاص حجرے میں بھی حضرت اور خدام کو لے گئے اور ایک کتاب بنام شواہد نظامی پیش کی۔ اور حضرت کے دہاں جانے سے پیشتر مکان پر آکر یہ بھی عرض کی تھی کہ آپ جب وہاں آئیں تو مبعہ اصحاب میری دعوت قبول فرمائیں۔ میاں حسن نظامی صاحب حضرت کی روانگی کے وقت اسٹیشن پر بھی موجود تھے۔ اور ان کے زبانی اصرار اور تحریری درخواست کے جواب میں جو یہاں بذریعہ ڈاک قادیان پہنچی ہے۔ حضرت نے اپنے دہاں جانے کے منطلق ایک تحریر ان کو بھیجی ہے۔ جو ذیل میں درج کی جاتی ہے:-

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

احمد اللہ والصلوة والسلام علی رسولہ خاتم النبیین والہدی صحابہ  
 جمیع عباد اللہ الصالحین۔ انا بعد شعیان المبارک <sup>۱۳۸۷ھ</sup> میں مجھے  
 جب دلی جانے کا اتفاق ہوا۔ تو مجھے ان صلحاء اور اولیاء الرحمن کے  
 مزاروں کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ جو خاک میں سوئے ہوئے ہیں کیونکہ  
 جب مجھے دلی والوں سے محبت اور انس محسوس نہ ہوئی تو میرے دل نے  
 اس بات کیلئے جوش مارا کہ وہ ارباب صدق و عفاء اور عاشقانِ حضرت مولیٰ جو  
 بیری طرح اس زمین کے باشندوں سے بہت ساجد و جفا کچھ کچھ اپنے محبوبِ حقیقی  
 کو جاملے انکی تبرک مزاروں کی زیارت سے اپنے دل کو خوش کر لوں میں میں اس نیت  
 سے حضرت خواجہ شیخ نظام الدین دلی اللہ رضی اللہ عنہ کے مزارِ مبارک پر گیا اور  
 ایسا ہی دوسرے چند مشائخ کی تبرک مزاروں پر بھی خدا ہم سب کو اپنی رحمت سے مہر  
 فرمائے آمین۔ الراقم عبد اللہ الصمد علامہ احمد <sup>۱۳۸۷ھ</sup> مسیح الموعود من اللہ اللاحد والقا

تعطیل ۱- جمعة الوداع ۲۲ فروردی - شب قدر ۲۳ فروردی - عید الفطر ۲۴ فروردی -

۳۴ زمهر ۱۹۰۵ء (از اخبار برادر قادیان ۳۳ زمهر ۱۹۰۵ء)



## عقائد حضرت احمد جری اللہ علیہ السلام

۱۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ اور ان سب عقائد پر ایمان رکھتا ہوں جو اہل سنت و جماعت مانتے ہیں۔ اور کلمہ طیبہ لا اِلهَ اِلاَّ اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ کا قائل ہوں اور قیل کی طرف نماز پڑھتا ہوں راز آسمانی فیصلہ مس ۲۔ میں مسلمان ہوں اور اللہ اور رسول اللہ جلی شانہ کے ملائک اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں اور نبوت بعد الموت پر اس طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ اللہ جل شانہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تعلیم میں ظاہر فرمایا ہے اور نہ صرف یہی بلکہ ان تمام احکام صوم و صلوٰۃ کا پابند بھی ہوں جو اللہ اور رسول صلعم نے بیان فرمائے ہیں۔ (راز آئینہ کمالات اسلام ص ۳۳) ۳۔ میں قرآن کریم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے ذرا ادھر اُدھر ہونا ہے ایمانی سمجھتا ہوں۔ میرا عقیدہ یہی ہے جو اس کو ذرا بھی چھوڑے گا وہ جہنمی ہے۔ (راجنار الحکم ۱۷ دسمبر ۱۹۰۶ء)

۴۔ میں سچ کہتا ہوں اور خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں اور میری جماعت مسلمان ہے اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم پر اسی طرح ایمان لاتی ہے جس طرح پر ایک سچے مسلمان کو لانا چاہیے۔ میں ایک ذرہ بھی اسلام سے باہر قدم رکھنا ملک کا موجب یقین کرتا ہوں اور میرا یہی مذہب ہے کہ جس قدر فیوض اور برکات کوئی شخص حاصل کر سکتا ہے اور جس قدر قرب الی اللہ پا سکتا ہے وہ صرف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی اطاعت اور کامل محبت سے پا سکتا ہے آپ کے سوائے اب کوئی راہ نیکی کی نہیں۔ (راجنار اخبار ۱۷ دسمبر ۱۹۰۶ء)

۵۔ مجھ کو خدا تعالیٰ کی عزت و جلال کی قسم ہے کہ میں مسلمان ہوں اور ایمان اللہ تعالیٰ پر اور اس کی کتابوں پر اور تمام رسولوں اور تمام فرشتوں اور مرنے کے بعد زندہ کئے جانے پر اور میں ایمان رکھتا ہوں اس پر کہ ہمارے رسول خدا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں سے افضل اور خاتم الانبیاء ہیں۔ (رحمانۃ البشر لئی ص ۱۸۹۴ء)

| مارچ ۱۹۲۲ء | جولائی ۱۳۸۱ھ | اپریل ۱۳۸۲ھ | اپریل ۱۳۸۲ھ | جولائی ۱۳۸۱ھ |
|------------|--------------|-------------|-------------|--------------|
| جمعہ       | ۱            | ۲           | ۱           | ۱۸           |
| ہفتہ       | ۲            | ۵           | ۲           | ۱۹           |
| اتوار      | ۳            | ۶           | ۳           | ۲۰           |
| پیر        | ۴            | ۷           | ۴           | ۲۱           |
| منگل       | ۵            | ۸           | ۵           | ۲۲           |
| بدھ        | ۶            | ۹           | ۶           | ۲۳           |
| جمعرات     | ۷            | ۱۰          | ۷           | ۲۴           |
| جمعہ       | ۸            | ۱۱          | ۸           | ۲۵           |
| ہفتہ       | ۹            | ۱۲          | ۹           | ۲۶           |
| اتوار      | ۱۰           | ۱۳          | ۱۰          | ۲۷           |
| پیر        | ۱۱           | ۱۴          | ۱۱          | ۲۸           |
| منگل       | ۱۲           | ۱۵          | ۱۲          | ۲۹           |
| بدھ        | ۱۳           | ۱۶          | ۱۳          | ۳۰           |
| جمعرات     | ۱۴           | ۱۷          | ۱۴          | ۱            |
| جمعہ       | ۱۵           | ۱۸          | ۱۵          | ۲            |
| ہفتہ       | ۱۶           | ۱۹          | ۱۶          | ۳            |
| اتوار      | ۱۷           | ۲۰          | ۱۷          | ۴            |
| پیر        | ۱۸           | ۲۱          | ۱۸          | ۵            |
| منگل       | ۱۹           | ۲۲          | ۱۹          | ۶            |
| بدھ        | ۲۰           | ۲۳          | ۲۰          | ۷            |
| جمعرات     | ۲۱           | ۲۴          | ۲۱          | ۸            |
| جمعہ       | ۲۲           | ۲۵          | ۲۲          | ۹            |
| ہفتہ       | ۲۳           | ۲۶          | ۲۳          | ۱۰           |
| اتوار      | ۲۴           | ۲۷          | ۲۴          | ۱۱           |
| پیر        | ۲۵           | ۲۸          | ۲۵          | ۱۲           |
| منگل       | ۲۶           | ۲۹          | ۲۶          | ۱۳           |
| بدھ        | ۲۷           | ۳۰          | ۲۷          | ۱۴           |
| جمعرات     | ۲۸           | ۳۱          | ۲۸          | ۱۵           |
| جمعہ       | ۲۹           | ۱           | ۲۹          | ۱۶           |
| ہفتہ       | ۳۰           | ۲           | ۳۰          | ۱۷           |
| اتوار      | ۳۱           | ۳           | ۳۱          | ۱۸           |

# حضرت اقدس کی نبوت جھوٹ کر کے اپنے القاب میں

۱۔ یہ الزام جو میرے ذمہ لگایا جاتا ہے کہ گویا میں ایسی نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں جس سے مجھ پر اسلام سے کچھ تعلق باقی نہیں رہتا اور جس کے یہ معنی ہیں کہ میں مستقل طور پر اپنے تئیں ایسا نبی سمجھتا ہوں کہ قرآن کی پیروی کی کچھ حاجت نہیں رکھتا اور اپنا علیحدہ کلمہ اور علیحدہ قبلہ بناتا ہوں اور شریعت اسلام کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہوں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتداء اور متابعت سے باز جاتا ہوں یہ الزام صحیح نہیں ہے بلکہ ایسا دعویٰ نبوت کا میرے نزدیک کفر ہے اور نہ آج سے بلکہ اپنی ہر ایک کتاب میں ہمیشہ میں یہی لکھتا آیا ہوں کہ اس قسم کی نبوت کا مجھے کوئی دعویٰ نہیں اور میرا سر میرے پرہیزگاری ہے اور جس بناء پر میں اپنے تئیں نبی کہتا ہوں وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہکلامی سے مشرف ہوں اور وہ میرے ساتھ بکثرت بولتا اور کلام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھولتا ہے کہ جیتنگ انسان کو اسکے ساتھ خفہ صیت کا قرب نہ ہو دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا اور انہیں امور کی کثرت کی وجہ سے اس نے میرا نام ہی رکھا ہے سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں۔ اور اگر اس سے انکار کر دوں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر اس سے انکار کر سکتا ہوں۔ میں اس پر قائم ہوں اس وقت تک جو اس دنیا سے گذر جاؤں۔  
(آخری خط مندرجہ اخبار عام لاہور ۲۶ مئی ۱۹۰۵ء)

۲۔ جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لایا والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقصد اسے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لئے اسی کا نام پا کر اسکے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے۔ اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔ (ایک غلطی کا ازالہ)

۳۔ یہ ضرور یاد رکھو کہ اس اثبات کیلئے وعدہ ہے کہ وہ ہر ایک ایسے نام تکلیف

| پیر    | ۱  | ۶  | ۱۹ | ۱۹۰۳ |
|--------|----|----|----|------|
| منگل   | ۲  | ۷  | ۲۰ | ۱۹۰۳ |
| بدھ    | ۳  | ۸  | ۲۱ | ۱۹۰۳ |
| جمعرات | ۴  | ۹  | ۲۲ | ۱۹۰۳ |
| جمعہ   | ۵  | ۱۰ | ۲۳ | ۱۹۰۳ |
| ہفتہ   | ۶  | ۱۱ | ۲۴ | ۱۹۰۳ |
| اتوار  | ۷  | ۱۲ | ۲۵ | ۱۹۰۳ |
| پیر    | ۸  | ۱۳ | ۲۶ | ۱۹۰۳ |
| منگل   | ۹  | ۱۴ | ۲۷ | ۱۹۰۳ |
| بدھ    | ۱۰ | ۱۵ | ۲۸ | ۱۹۰۳ |
| جمعرات | ۱۱ | ۱۶ | ۲۹ | ۱۹۰۳ |
| جمعہ   | ۱۲ | ۱۷ | ۳۰ | ۱۹۰۳ |
| ہفتہ   | ۱۳ | ۱۸ | ۳۱ | ۱۹۰۳ |
| اتوار  | ۱۴ | ۱۹ | ۱  | ۱۹۰۴ |
| پیر    | ۱۵ | ۲۰ | ۲  | ۱۹۰۴ |
| منگل   | ۱۶ | ۲۱ | ۳  | ۱۹۰۴ |
| بدھ    | ۱۷ | ۲۲ | ۴  | ۱۹۰۴ |
| جمعرات | ۱۸ | ۲۳ | ۵  | ۱۹۰۴ |
| جمعہ   | ۱۹ | ۲۴ | ۶  | ۱۹۰۴ |
| ہفتہ   | ۲۰ | ۲۵ | ۷  | ۱۹۰۴ |
| اتوار  | ۲۱ | ۲۶ | ۸  | ۱۹۰۴ |
| پیر    | ۲۲ | ۲۷ | ۹  | ۱۹۰۴ |
| منگل   | ۲۳ | ۲۸ | ۱۰ | ۱۹۰۴ |
| بدھ    | ۲۴ | ۲۹ | ۱۱ | ۱۹۰۴ |
| جمعرات | ۲۵ | ۳۰ | ۱۲ | ۱۹۰۴ |
| جمعہ   | ۲۶ | ۳۱ | ۱۳ | ۱۹۰۴ |
| ہفتہ   | ۲۷ | ۱  | ۱۴ | ۱۹۰۴ |
| اتوار  | ۲۸ | ۲  | ۱۵ | ۱۹۰۴ |
| پیر    | ۲۹ | ۳  | ۱۶ | ۱۹۰۴ |
| منگل   | ۳۰ | ۴  | ۱۷ | ۱۹۰۴ |



جو پہلے بنی اور صدیق پاچے۔ پس منجملہ ان انعامات کے وہ نبوتیں اور پیشگوئیاں ہیں جن کی مدد سے انبیاء علیہم السلام نبی کہلانے رہے۔ لیکن قرآن شریفین سچ نبی ملکیہ رسول ہونیکے دوسروں پر علوم غیب کا دروازہ بند کرنا ہے جیسا کہ آیت فلا یُظہر علیٰ غیبہم آخدا الا من ارٰ رضیٰ من رَسُوْلٍ سے ظاہر ہے پس مصطفیٰ غیب پانے کیلئے نبی ہونا ضروری ہوا۔ اسی آیت اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ گواہی دیتی ہے کہ اس مصطفیٰ غیبیہ امت محمدیہ نہیں اور مصطفیٰ غیب حسب منطوق آیت نبوت اور رسالت کو چاہتا ہے اور وہ طریق براہ راست ہے اسلئے ماننا پڑتا ہے کہ اس مہمبت کیلئے محض بروز اذیت اور فنا فی الرسول کا دروازہ کھلا ہے (ایک قطعی کا ازالہ - حاشیہ)

۴۔ ایک جگہ حضرت اقدس فرماتے ہیں :- وَاٰخِرِیْنَ مِنْهُمْ کَمَا یُحِقُّوْا یہ آیت آخری زمانہ میں ایک نبی کے ظاہر ہونے کی نسبت ایک پیشگوئی ہے جو ورنہ کوئی وجہ نہیں کہ ایسے لوگوں کا نام اصحاب رسول اللہ رکھا جائے۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد پیدا ہونے والے تھے جنہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیں کچھ آیت ممدوحہ بالا میں یہ تو نہیں فرمایا وَاٰخِرِیْنَ مِنَ الْاُمَّۃِ بلکہ یہ فرمایا وَاٰخِرِیْنَ مِنْهُمْ۔ ہر ایک جانتا ہے کہ مِنْهُمْ کی منبر اصحاب رضی اللہ عنہم کی طرف راجع ہے لہذا ہی فرقہ مِنْهُمْ میں داخل ہو سکتا ہے جس میں ایسا رسول موجود ہو کہ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بروز ہو (تمتہ حقیقۃ الوحی ص ۶)

### ۵۔ پھر نہ آیا :-

وہ خاتم الانبیاء ہے مگر ان معنوں سے نہیں کہ آئندہ اس کے کوئی روحانی فیض نہیں ملے گا۔ بلکہ ان معنوں سے کہ وہ صاحب خاتم ہے جو اس کی قبر کے کوئی فیض کسی کو نہیں پہنچ سکتا۔ اور اس کی امت کے لئے قیامت تک مکمل اور غنی طبع الہیہ کا دروازہ کبھی بند نہ ہوگا۔ اور پھر اس کے کوئی نبی صاحب خاتم نہیں۔ ایک وہی ہے جس کی قبر سے ایسی نبوت بھی مل سکتی ہے جس کے لئے امتی ہونا لازمی ہے (تحقیقۃ الوحی ص ۲۶-۲۸)

| سورۃ | آیہ | تاریخ | تاریخ | تاریخ | تاریخ |
|------|-----|-------|-------|-------|-------|
| ۱    | ۱   | ۱۹    | ۱     | ۱     | ۱۹    |
| ۲    | ۲   | ۲۰    | ۲     | ۲     | ۲۰    |
| ۳    | ۳   | ۲۱    | ۳     | ۳     | ۲۱    |
| ۴    | ۴   | ۲۲    | ۴     | ۴     | ۲۲    |
| ۵    | ۵   | ۲۳    | ۵     | ۵     | ۲۳    |
| ۶    | ۶   | ۲۴    | ۶     | ۶     | ۲۴    |
| ۷    | ۷   | ۲۵    | ۷     | ۷     | ۲۵    |
| ۸    | ۸   | ۲۶    | ۸     | ۸     | ۲۶    |
| ۹    | ۹   | ۲۷    | ۹     | ۹     | ۲۷    |
| ۱۰   | ۱۰  | ۲۸    | ۱۰    | ۱۰    | ۲۸    |
| ۱۱   | ۱۱  | ۲۹    | ۱۱    | ۱۱    | ۲۹    |
| ۱۲   | ۱۲  | ۳۰    | ۱۲    | ۱۲    | ۳۰    |
| ۱۳   | ۱۳  | ۳۱    | ۱۳    | ۱۳    | ۳۱    |
| ۱۴   | ۱۴  | ۳۲    | ۱۴    | ۱۴    | ۳۲    |
| ۱۵   | ۱۵  | ۳۳    | ۱۵    | ۱۵    | ۳۳    |
| ۱۶   | ۱۶  | ۳۴    | ۱۶    | ۱۶    | ۳۴    |
| ۱۷   | ۱۷  | ۳۵    | ۱۷    | ۱۷    | ۳۵    |
| ۱۸   | ۱۸  | ۳۶    | ۱۸    | ۱۸    | ۳۶    |
| ۱۹   | ۱۹  | ۳۷    | ۱۹    | ۱۹    | ۳۷    |
| ۲۰   | ۲۰  | ۳۸    | ۲۰    | ۲۰    | ۳۸    |
| ۲۱   | ۲۱  | ۳۹    | ۲۱    | ۲۱    | ۳۹    |
| ۲۲   | ۲۲  | ۴۰    | ۲۲    | ۲۲    | ۴۰    |
| ۲۳   | ۲۳  | ۴۱    | ۲۳    | ۲۳    | ۴۱    |
| ۲۴   | ۲۴  | ۴۲    | ۲۴    | ۲۴    | ۴۲    |
| ۲۵   | ۲۵  | ۴۳    | ۲۵    | ۲۵    | ۴۳    |
| ۲۶   | ۲۶  | ۴۴    | ۲۶    | ۲۶    | ۴۴    |
| ۲۷   | ۲۷  | ۴۵    | ۲۷    | ۲۷    | ۴۵    |
| ۲۸   | ۲۸  | ۴۶    | ۲۸    | ۲۸    | ۴۶    |
| ۲۹   | ۲۹  | ۴۷    | ۲۹    | ۲۹    | ۴۷    |
| ۳۰   | ۳۰  | ۴۸    | ۳۰    | ۳۰    | ۴۸    |
| ۳۱   | ۳۱  | ۴۹    | ۳۱    | ۳۱    | ۴۹    |
| ۳۲   | ۳۲  | ۵۰    | ۳۲    | ۳۲    | ۵۰    |
| ۳۳   | ۳۳  | ۵۱    | ۳۳    | ۳۳    | ۵۱    |
| ۳۴   | ۳۴  | ۵۲    | ۳۴    | ۳۴    | ۵۲    |
| ۳۵   | ۳۵  | ۵۳    | ۳۵    | ۳۵    | ۵۳    |
| ۳۶   | ۳۶  | ۵۴    | ۳۶    | ۳۶    | ۵۴    |
| ۳۷   | ۳۷  | ۵۵    | ۳۷    | ۳۷    | ۵۵    |
| ۳۸   | ۳۸  | ۵۶    | ۳۸    | ۳۸    | ۵۶    |
| ۳۹   | ۳۹  | ۵۷    | ۳۹    | ۳۹    | ۵۷    |
| ۴۰   | ۴۰  | ۵۸    | ۴۰    | ۴۰    | ۵۸    |
| ۴۱   | ۴۱  | ۵۹    | ۴۱    | ۴۱    | ۵۹    |
| ۴۲   | ۴۲  | ۶۰    | ۴۲    | ۴۲    | ۶۰    |
| ۴۳   | ۴۳  | ۶۱    | ۴۳    | ۴۳    | ۶۱    |
| ۴۴   | ۴۴  | ۶۲    | ۴۴    | ۴۴    | ۶۲    |
| ۴۵   | ۴۵  | ۶۳    | ۴۵    | ۴۵    | ۶۳    |
| ۴۶   | ۴۶  | ۶۴    | ۴۶    | ۴۶    | ۶۴    |
| ۴۷   | ۴۷  | ۶۵    | ۴۷    | ۴۷    | ۶۵    |
| ۴۸   | ۴۸  | ۶۶    | ۴۸    | ۴۸    | ۶۶    |
| ۴۹   | ۴۹  | ۶۷    | ۴۹    | ۴۹    | ۶۷    |
| ۵۰   | ۵۰  | ۶۸    | ۵۰    | ۵۰    | ۶۸    |
| ۵۱   | ۵۱  | ۶۹    | ۵۱    | ۵۱    | ۶۹    |
| ۵۲   | ۵۲  | ۷۰    | ۵۲    | ۵۲    | ۷۰    |
| ۵۳   | ۵۳  | ۷۱    | ۵۳    | ۵۳    | ۷۱    |
| ۵۴   | ۵۴  | ۷۲    | ۵۴    | ۵۴    | ۷۲    |
| ۵۵   | ۵۵  | ۷۳    | ۵۵    | ۵۵    | ۷۳    |
| ۵۶   | ۵۶  | ۷۴    | ۵۶    | ۵۶    | ۷۴    |
| ۵۷   | ۵۷  | ۷۵    | ۵۷    | ۵۷    | ۷۵    |
| ۵۸   | ۵۸  | ۷۶    | ۵۸    | ۵۸    | ۷۶    |
| ۵۹   | ۵۹  | ۷۷    | ۵۹    | ۵۹    | ۷۷    |
| ۶۰   | ۶۰  | ۷۸    | ۶۰    | ۶۰    | ۷۸    |
| ۶۱   | ۶۱  | ۷۹    | ۶۱    | ۶۱    | ۷۹    |
| ۶۲   | ۶۲  | ۸۰    | ۶۲    | ۶۲    | ۸۰    |
| ۶۳   | ۶۳  | ۸۱    | ۶۳    | ۶۳    | ۸۱    |
| ۶۴   | ۶۴  | ۸۲    | ۶۴    | ۶۴    | ۸۲    |
| ۶۵   | ۶۵  | ۸۳    | ۶۵    | ۶۵    | ۸۳    |
| ۶۶   | ۶۶  | ۸۴    | ۶۶    | ۶۶    | ۸۴    |
| ۶۷   | ۶۷  | ۸۵    | ۶۷    | ۶۷    | ۸۵    |
| ۶۸   | ۶۸  | ۸۶    | ۶۸    | ۶۸    | ۸۶    |
| ۶۹   | ۶۹  | ۸۷    | ۶۹    | ۶۹    | ۸۷    |
| ۷۰   | ۷۰  | ۸۸    | ۷۰    | ۷۰    | ۸۸    |
| ۷۱   | ۷۱  | ۸۹    | ۷۱    | ۷۱    | ۸۹    |
| ۷۲   | ۷۲  | ۹۰    | ۷۲    | ۷۲    | ۹۰    |
| ۷۳   | ۷۳  | ۹۱    | ۷۳    | ۷۳    | ۹۱    |
| ۷۴   | ۷۴  | ۹۲    | ۷۴    | ۷۴    | ۹۲    |
| ۷۵   | ۷۵  | ۹۳    | ۷۵    | ۷۵    | ۹۳    |
| ۷۶   | ۷۶  | ۹۴    | ۷۶    | ۷۶    | ۹۴    |
| ۷۷   | ۷۷  | ۹۵    | ۷۷    | ۷۷    | ۹۵    |
| ۷۸   | ۷۸  | ۹۶    | ۷۸    | ۷۸    | ۹۶    |
| ۷۹   | ۷۹  | ۹۷    | ۷۹    | ۷۹    | ۹۷    |
| ۸۰   | ۸۰  | ۹۸    | ۸۰    | ۸۰    | ۹۸    |
| ۸۱   | ۸۱  | ۹۹    | ۸۱    | ۸۱    | ۹۹    |
| ۸۲   | ۸۲  | ۱۰۰   | ۸۲    | ۸۲    | ۱۰۰   |

## نصائح مشفقانہ

(از عافتا صوفی تصور حسین صاحب بریلوی ہمارے قادیان)

غریز و جو حق کی رضا چاہتے ہو خدا کے پیار سے بنا چاہتے ہو  
 کرو خاک بوسہ سیمائے زماں کی جو اللہ کو خوش کیا چاہتے ہو  
 کرو زہد و تقویٰ شرارت کو چھوڑ دو جو دونوں جہاں کا بھلا چاہتے ہو  
 نہ ٹھٹھا کرو بات پر مرسلوں کی خدا سے جو نور و صفا چاہتے ہو  
 نہ تجلیف دو بندگانِ خدا کو اگر رحمتِ کبریا چاہتے ہو  
 خدا سے ڈرو یہ مصیبت کنے نہ ہیں دعائیں کرو جو بھلا چاہتے ہو  
 خیر ز لزلوں کی خدا دے رہا ہے تم اس قسم سازی سے کیا چاہتے ہو  
 جفا کاریاں چھوڑ دو بہر موٹے جو اللہ سے تم وفا چاہتے ہو  
 طیب الہی ملاتا ہے تم کو! چلو جو مرض کی دوا چاہتے ہو  
 بنو تم گدا آج احمد کے در کے جو سلطانِ عقبی بنا چاہتے ہو

اُدیس اس کے ورپہ کر دیجیہ سائی

اگر تم خدا کی رضا چاہتے ہو

(از اخبار بدر قادیان ۲۹ رگت ۱۹۰۷ء)

## وفات حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۱۔ (رسالہ المنار جلد ۱۵ ص ۹۰ مصر) لکھتا ہے کہ:-

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہندوستان میں ہجرت کر کے وہاں  
 وفات پا جانا عقل و نقل کے خلاف نہیں۔

۲۔ علامہ اقبال فرماتے ہیں:-

احمدیوں کا عقیدہ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک فانی انسان  
 کی طرح وفات پا چکے ہیں۔ اور ان کی دوبارہ آمد کا مطلب یہ ہے  
 کہ روحانی لحاظ سے ان کا مثیل آئے گا۔ کسی حد تک معقولیت کا پہلو لٹے  
 ہوئے ہے۔

(آزاد ۴ اپریل ۱۹۵۱ء تحریک احمدیت دُختم نبوت)

| جون ۱۹۴۳ء | مجموعہ ۱۳۸۳ ہجری | احسان ۱۳۲۲ ہجری | جنت ۱۳۰۲ ہجری |
|-----------|------------------|-----------------|---------------|
| ۱         | ۸                | ۱               | ۱۹            |
| ۲         | ۹                | ۲               | ۲۰            |
| ۳         | ۱۰               | ۳               | ۲۱            |
| ۴         | ۱۱               | ۴               | ۲۲            |
| ۵         | ۱۲               | ۵               | ۲۳            |
| ۶         | ۱۳               | ۶               | ۲۴            |
| ۷         | ۱۴               | ۷               | ۲۵            |
| ۸         | ۱۵               | ۸               | ۲۶            |
| ۹         | ۱۶               | ۹               | ۲۷            |
| ۱۰        | ۱۷               | ۱۰              | ۲۸            |
| ۱۱        | ۱۸               | ۱۱              | ۲۹            |
| ۱۲        | ۱۹               | ۱۲              | ۳۰            |
| ۱۳        | ۲۰               | ۱۳              | ۳۱            |
| ۱۴        | ۲۱               | ۱۴              | ۳۲            |
| ۱۵        | ۲۲               | ۱۵              | ۳۳            |
| ۱۶        | ۲۳               | ۱۶              | ۳۴            |
| ۱۷        | ۲۴               | ۱۷              | ۳۵            |
| ۱۸        | ۲۵               | ۱۸              | ۳۶            |
| ۱۹        | ۲۶               | ۱۹              | ۳۷            |
| ۲۰        | ۲۷               | ۲۰              | ۳۸            |
| ۲۱        | ۲۸               | ۲۱              | ۳۹            |
| ۲۲        | ۲۹               | ۲۲              | ۴۰            |
| ۲۳        | ۳۰               | ۲۳              | ۴۱            |
| ۲۴        | ۳۱               | ۲۴              | ۴۲            |
| ۲۵        | ۳۲               | ۲۵              | ۴۳            |
| ۲۶        | ۳۳               | ۲۶              | ۴۴            |
| ۲۷        | ۳۴               | ۲۷              | ۴۵            |
| ۲۸        | ۳۵               | ۲۸              | ۴۶            |
| ۲۹        | ۳۶               | ۲۹              | ۴۷            |
| ۳۰        | ۳۷               | ۳۰              | ۴۸            |



حصول تعلیم حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام

بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خوان معلم میرے لئے نوکر رکھا گیا جنہوں نے قرآن شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں۔ اس بزرگ کا نام فضل الہی تھا۔ اور جب میری عمر قریباً دس برس کی ہوئی تو ایک عربی خوان مولوی صاحب میری تربیت کے لئے مقرر کئے گئے جن کا نام فضل احمد تھا۔ میں خیال کرتا ہوں کہ چونکہ میری تسلیم خدا تعالیٰ کے فضل کی ایک ابتدائی تخم ریزی تھی۔ اس لئے ان استادوں کے نام کا پہلا لفظ بھی فضل ہی تھا۔ مولوی صاحب موصوفت ایک بیدار اور بزرگوار آدمی تھے بہت توجہ اور محنت سے پڑھاتے رہے اور میں نے صرف کئی کتابیں اور کچھ قواعد خوان سے پڑھے اور بعد اس کے جب میں سترہ یا اسی سال کا ہوا تو ایک اور مولوی صاحب سے چند سال پڑھنے کا اتفاق ہوا ان کا نام گل علی شاہ تھا ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیان میں پڑھانے کے لئے مقرر کیا تھا اور ان آخر الذکر مولوی صاحب کے میں نے نحو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم و درجہ کو ہمان تک خدا تعالیٰ نے عطا فرمایا حاصل کیا۔

ادریض طبابت کی کتابیں میں نے اپنے والد صاحب پرھیں اور وہ فنِ طبابت میں بڑے حافظ و طبیب تھے اور ان دنوں مجھے کتابوں کے دیکھنے کی طرف اس قدر توجہ تھی کہ گویا میں دنیا میں نہ تھا میرے والد صاحب مجھے بار بار یہی ہدایت کرتے تھے کہ کتابوں کا مطالعہ کم کرنا چاہیے کیونکہ وہ نہایت ہمہ ددی سے ڈرتے تھے کہ نکتہ میں فرق نہ آئے۔ کتاب البرقیہ حاشیہ ۱۶۹

کفر کی

(فرموده حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

ہمارے مخالف مولوی ہم پر اس وجہ سے کفر کا فتویٰ لگاتے ہیں کہ ہم نے عیسائیوں کے  
کا دعویٰ کیا ہے مگر خدا نے تو ہمارا نام محمد بھی رکھا ہے وہ اس وجہ سے کیوں کفر کا فتویٰ  
نہیں لگاتے کیا ان کے نزدیک محمد علیہ السلام کا درجہ حضرت عیسیٰ سے کم ہے یا ان  
کو عیسائی سے بہت عزت ہے اور حضرت محمد علیہ السلام کے واسطے ان کے دل میں ۴۰

|      |    |    |    |    |     |
|------|----|----|----|----|-----|
| ۱۹۹۹ | ۱  | ۴  | ۱۰ | ۲  | ۱۸  |
| ۱۹۹۹ | ۲  | ۵  | ۱۱ | ۳  | ۱۹  |
| ۱۹۹۹ | ۳  | ۶  | ۱۲ | ۴  | ۲۰  |
| ۱۹۹۹ | ۴  | ۷  | ۱۳ | ۵  | ۲۱  |
| ۱۹۹۹ | ۵  | ۸  | ۱۴ | ۶  | ۲۲  |
| ۱۹۹۹ | ۶  | ۹  | ۱۵ | ۷  | ۲۳  |
| ۱۹۹۹ | ۷  | ۱۰ | ۱۶ | ۸  | ۲۴  |
| ۱۹۹۹ | ۸  | ۱۱ | ۱۷ | ۹  | ۲۵  |
| ۱۹۹۹ | ۹  | ۱۲ | ۱۸ | ۱۰ | ۲۶  |
| ۱۹۹۹ | ۱۰ | ۱۳ | ۱۹ | ۱۱ | ۲۷  |
| ۱۹۹۹ | ۱۱ | ۱۴ | ۲۰ | ۱۲ | ۲۸  |
| ۱۹۹۹ | ۱۲ | ۱۵ | ۲۱ | ۱۳ | ۲۹  |
| ۱۹۹۹ | ۱۳ | ۱۶ | ۲۲ | ۱۴ | ۳۰  |
| ۱۹۹۹ | ۱۴ | ۱۷ | ۲۳ | ۱۵ | ۳۱  |
| ۱۹۹۹ | ۱۵ | ۱۸ | ۲۴ | ۱۶ | ۳۲  |
| ۱۹۹۹ | ۱۶ | ۱۹ | ۲۵ | ۱۷ | ۳۳  |
| ۱۹۹۹ | ۱۷ | ۲۰ | ۲۶ | ۱۸ | ۳۴  |
| ۱۹۹۹ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۷ | ۱۹ | ۳۵  |
| ۱۹۹۹ | ۱۹ | ۲۲ | ۲۸ | ۲۰ | ۳۶  |
| ۱۹۹۹ | ۲۰ | ۲۳ | ۲۹ | ۲۱ | ۳۷  |
| ۱۹۹۹ | ۲۱ | ۲۴ | ۳۰ | ۲۲ | ۳۸  |
| ۱۹۹۹ | ۲۲ | ۲۵ | ۳۱ | ۲۳ | ۳۹  |
| ۱۹۹۹ | ۲۳ | ۲۶ | ۳۲ | ۲۴ | ۴۰  |
| ۱۹۹۹ | ۲۴ | ۲۷ | ۳۳ | ۲۵ | ۴۱  |
| ۱۹۹۹ | ۲۵ | ۲۸ | ۳۴ | ۲۶ | ۴۲  |
| ۱۹۹۹ | ۲۶ | ۲۹ | ۳۵ | ۲۷ | ۴۳  |
| ۱۹۹۹ | ۲۷ | ۳۰ | ۳۶ | ۲۸ | ۴۴  |
| ۱۹۹۹ | ۲۸ | ۳۱ | ۳۷ | ۲۹ | ۴۵  |
| ۱۹۹۹ | ۲۹ | ۳۲ | ۳۸ | ۳۰ | ۴۶  |
| ۱۹۹۹ | ۳۰ | ۳۳ | ۳۹ | ۳۱ | ۴۷  |
| ۱۹۹۹ | ۳۱ | ۳۴ | ۴۰ | ۳۲ | ۴۸  |
| ۱۹۹۹ | ۳۲ | ۳۵ | ۴۱ | ۳۳ | ۴۹  |
| ۱۹۹۹ | ۳۳ | ۳۶ | ۴۲ | ۳۴ | ۵۰  |
| ۱۹۹۹ | ۳۴ | ۳۷ | ۴۳ | ۳۵ | ۵۱  |
| ۱۹۹۹ | ۳۵ | ۳۸ | ۴۴ | ۳۶ | ۵۲  |
| ۱۹۹۹ | ۳۶ | ۳۹ | ۴۵ | ۳۷ | ۵۳  |
| ۱۹۹۹ | ۳۷ | ۴۰ | ۴۶ | ۳۸ | ۵۴  |
| ۱۹۹۹ | ۳۸ | ۴۱ | ۴۷ | ۳۹ | ۵۵  |
| ۱۹۹۹ | ۳۹ | ۴۲ | ۴۸ | ۴۰ | ۵۶  |
| ۱۹۹۹ | ۴۰ | ۴۳ | ۴۹ | ۴۱ | ۵۷  |
| ۱۹۹۹ | ۴۱ | ۴۴ | ۵۰ | ۴۲ | ۵۸  |
| ۱۹۹۹ | ۴۲ | ۴۵ | ۵۱ | ۴۳ | ۵۹  |
| ۱۹۹۹ | ۴۳ | ۴۶ | ۵۲ | ۴۴ | ۶۰  |
| ۱۹۹۹ | ۴۴ | ۴۷ | ۵۳ | ۴۵ | ۶۱  |
| ۱۹۹۹ | ۴۵ | ۴۸ | ۵۴ | ۴۶ | ۶۲  |
| ۱۹۹۹ | ۴۶ | ۴۹ | ۵۵ | ۴۷ | ۶۳  |
| ۱۹۹۹ | ۴۷ | ۵۰ | ۵۶ | ۴۸ | ۶۴  |
| ۱۹۹۹ | ۴۸ | ۵۱ | ۵۷ | ۴۹ | ۶۵  |
| ۱۹۹۹ | ۴۹ | ۵۲ | ۵۸ | ۵۰ | ۶۶  |
| ۱۹۹۹ | ۵۰ | ۵۳ | ۵۹ | ۵۱ | ۶۷  |
| ۱۹۹۹ | ۵۱ | ۵۴ | ۶۰ | ۵۲ | ۶۸  |
| ۱۹۹۹ | ۵۲ | ۵۵ | ۶۱ | ۵۳ | ۶۹  |
| ۱۹۹۹ | ۵۳ | ۵۶ | ۶۲ | ۵۴ | ۷۰  |
| ۱۹۹۹ | ۵۴ | ۵۷ | ۶۳ | ۵۵ | ۷۱  |
| ۱۹۹۹ | ۵۵ | ۵۸ | ۶۴ | ۵۶ | ۷۲  |
| ۱۹۹۹ | ۵۶ | ۵۹ | ۶۵ | ۵۷ | ۷۳  |
| ۱۹۹۹ | ۵۷ | ۶۰ | ۶۶ | ۵۸ | ۷۴  |
| ۱۹۹۹ | ۵۸ | ۶۱ | ۶۷ | ۵۹ | ۷۵  |
| ۱۹۹۹ | ۵۹ | ۶۲ | ۶۸ | ۶۰ | ۷۶  |
| ۱۹۹۹ | ۶۰ | ۶۳ | ۶۹ | ۶۱ | ۷۷  |
| ۱۹۹۹ | ۶۱ | ۶۴ | ۷۰ | ۶۲ | ۷۸  |
| ۱۹۹۹ | ۶۲ | ۶۵ | ۷۱ | ۶۳ | ۷۹  |
| ۱۹۹۹ | ۶۳ | ۶۶ | ۷۲ | ۶۴ | ۸۰  |
| ۱۹۹۹ | ۶۴ | ۶۷ | ۷۳ | ۶۵ | ۸۱  |
| ۱۹۹۹ | ۶۵ | ۶۸ | ۷۴ | ۶۶ | ۸۲  |
| ۱۹۹۹ | ۶۶ | ۶۹ | ۷۵ | ۶۷ | ۸۳  |
| ۱۹۹۹ | ۶۷ | ۷۰ | ۷۶ | ۶۸ | ۸۴  |
| ۱۹۹۹ | ۶۸ | ۷۱ | ۷۷ | ۶۹ | ۸۵  |
| ۱۹۹۹ | ۶۹ | ۷۲ | ۷۸ | ۷۰ | ۸۶  |
| ۱۹۹۹ | ۷۰ | ۷۳ | ۷۹ | ۷۱ | ۸۷  |
| ۱۹۹۹ | ۷۱ | ۷۴ | ۸۰ | ۷۲ | ۸۸  |
| ۱۹۹۹ | ۷۲ | ۷۵ | ۸۱ | ۷۳ | ۸۹  |
| ۱۹۹۹ | ۷۳ | ۷۶ | ۸۲ | ۷۴ | ۹۰  |
| ۱۹۹۹ | ۷۴ | ۷۷ | ۸۳ | ۷۵ | ۹۱  |
| ۱۹۹۹ | ۷۵ | ۷۸ | ۸۴ | ۷۶ | ۹۲  |
| ۱۹۹۹ | ۷۶ | ۷۹ | ۸۵ | ۷۷ | ۹۳  |
| ۱۹۹۹ | ۷۷ | ۸۰ | ۸۶ | ۷۸ | ۹۴  |
| ۱۹۹۹ | ۷۸ | ۸۱ | ۸۷ | ۷۹ | ۹۵  |
| ۱۹۹۹ | ۷۹ | ۸۲ | ۸۸ | ۸۰ | ۹۶  |
| ۱۹۹۹ | ۸۰ | ۸۳ | ۸۹ | ۸۱ | ۹۷  |
| ۱۹۹۹ | ۸۱ | ۸۴ | ۹۰ | ۸۲ | ۹۸  |
| ۱۹۹۹ | ۸۲ | ۸۵ | ۹۱ | ۸۳ | ۹۹  |
| ۱۹۹۹ | ۸۳ | ۸۶ | ۹۲ | ۸۴ | ۱۰۰ |







# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک تنبیہنی خط

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ - ۵ - سُبْحَانَہٗ وَبِحَمْدِہٖ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بیشعبان المبارک ۱۳۱۱ھ

از عاجز باللہ الصمد غلام احمد عافہ اللہ دایۃ

خدمت انجیم مولوی سلطان محمود صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
بعد ہذا میں مامور ہوں کہ ہر ایک رشید اور سچید کو اپنی بات سے اطلاع دوں  
کہ مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پر اس قسم کی تجدید کے لئے  
بھیجا ہے کہ تادم فقہ عیسائیت کا جس کے بیرونی حملوں سے اسلام بہت کمزور  
ہو گیا ہے۔ اور نیز وہ فقہ اندرونی جو خود مسلمانوں کے اعتقادی اور علی اور  
ایمانی حالت نہایت متزلزل میں ہے۔ یہ دونوں فتنے میرے ذریعہ سے فرو کئے  
جائیں۔ چنانچہ اس حکیم نے بیرونی اصلاح کے لحاظ سے جو خلق کسر صلیب کے  
میرا نام مسیح موعود رکھا ہے۔ اور اندرونی فتنہ کے فرو کرنے اور مسلمانوں کو حقیقی  
ہدایت پر قائم کرنے کے لحاظ سے میرا نام مہدی مہجود رکھا ہے کیونکہ صلیبی فتنہ  
جس کے ماتھے سے فرد ہو اور یگرڈی ہوئی عیسائیت کا زوال ہو۔ وہ وہی تجدید  
ہے جس کا نام آسمان پر مسیح ہے۔ اور وہ شخص جو ایسے وقت میں آدے  
کے بے اکثر مسلمان مغز اور حقیقت کو کھو بیٹھے ہوں۔ اور وہ اس لئے بھیجا  
جاتا ہے۔ کہ تادم بارہ حقیقی ہدایت اور ایمان کی رُوح ان کے اندر پھونکے۔ وہ  
وہی عہد ہے جس کا نام مہدی ہے جیسا کہ یہ حدیث ہے لامہدی الا  
عیسیٰ اور خدا نے چودھویں صدی کو اس لئے خاص کیا۔ کیونکہ کمال نور کا  
نظارہ صرف چودھویں رات میں ہوتا ہے اور چودھویں رات کے دونوں  
طرف انحراف ہے۔ اور جو شخص زمانہ کی حالت موجودہ پر ایک نظر ڈالے گا  
اور بیرونی حملوں اور اندرونی فسادوں کو دیکھیں گا اگر وہ فرات رکھتا ہوگا  
تو اسے اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ نہ کسی تکلف اور بناوٹ سے بلکہ خرد زمانہ کی  
موجودہ حالت نے چاہا ہے کہ اسی صدی کا مجدد مسیح موعود اور مہدی مسعود  
کے نام سے پکارا جاوے۔ کیونکہ آسمان پر خد منزل اور کاموں کے لحاظ سے  
نام رکھا جاتا ہے۔ پھر جس کی خدمت کسر صلیب کے اس کا نام بجز مسیح موعود

|                    |   |    |   |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |
|--------------------|---|----|---|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|-----|
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ | ۴۹ | ۵۰ | ۵۱ | ۵۲ | ۵۳ | ۵۴ | ۵۵ | ۵۶ | ۵۷ | ۵۸ | ۵۹ | ۶۰ | ۶۱ | ۶۲ | ۶۳ | ۶۴ | ۶۵ | ۶۶ | ۶۷ | ۶۸ | ۶۹ | ۷۰ | ۷۱ | ۷۲ | ۷۳ | ۷۴ | ۷۵ | ۷۶ | ۷۷ | ۷۸ | ۷۹ | ۸۰ | ۸۱ | ۸۲ | ۸۳ | ۸۴ | ۸۵ | ۸۶ | ۸۷ | ۸۸ | ۸۹ | ۹۰ | ۹۱ | ۹۲ | ۹۳ | ۹۴ | ۹۵ | ۹۶ | ۹۷ | ۹۸ | ۹۹ | ۱۰۰ |
| ۱۳۹۲<br>شماره ۱۵۰۰ | ۱ | ۱۵ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | ۲۰ | ۲۱ | ۲۲ | ۲۳ | ۲۴ | ۲۵ | ۲۶ | ۲۷ | ۲۸ | ۲۹ | ۳۰ | ۳۱ | ۳۲ | ۳۳ | ۳۴ | ۳۵ | ۳۶ | ۳۷ | ۳۸ | ۳۹ | ۴۰ | ۴۱ | ۴۲ | ۴۳ | ۴۴ | ۴۵ | ۴۶ | ۴۷ | ۴۸ |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |    |     |



۱۹۴۳ء

تاریخ تالیف ۱۳۸۲ ہجری

تاریخ تالیف ۱۳۸۲ ہجری

تاریخ تالیف ۱۳۸۲ ہجری

|       |    |    |    |
|-------|----|----|----|
| جمعہ  | ۱  | ۱۳ | ۱۴ |
| ہفتہ  | ۲  | ۱۴ | ۱۵ |
| اتوار | ۳  | ۱۵ | ۱۶ |
| پیر   | ۴  | ۱۶ | ۱۷ |
| منگل  | ۵  | ۱۷ | ۱۸ |
| بدھ   | ۶  | ۱۸ | ۱۹ |
| جمعہ  | ۷  | ۱۹ | ۲۰ |
| ہفتہ  | ۸  | ۲۰ | ۲۱ |
| اتوار | ۹  | ۲۱ | ۲۲ |
| پیر   | ۱۰ | ۲۲ | ۲۳ |
| منگل  | ۱۱ | ۲۳ | ۲۴ |
| بدھ   | ۱۲ | ۲۴ | ۲۵ |
| جمعہ  | ۱۳ | ۲۵ | ۲۶ |
| ہفتہ  | ۱۴ | ۲۶ | ۲۷ |
| اتوار | ۱۵ | ۲۷ | ۲۸ |
| پیر   | ۱۶ | ۲۸ | ۲۹ |
| منگل  | ۱۷ | ۲۹ | ۳۰ |
| بدھ   | ۱۸ | ۳۰ | ۱  |
| جمعہ  | ۱۹ | ۱  | ۲  |
| ہفتہ  | ۲۰ | ۲  | ۳  |
| اتوار | ۲۱ | ۳  | ۴  |
| پیر   | ۲۲ | ۴  | ۵  |
| منگل  | ۲۳ | ۵  | ۶  |
| بدھ   | ۲۴ | ۶  | ۷  |
| جمعہ  | ۲۵ | ۷  | ۸  |
| ہفتہ  | ۲۶ | ۸  | ۹  |
| اتوار | ۲۷ | ۹  | ۱۰ |
| پیر   | ۲۸ | ۱۰ | ۱۱ |
| منگل  | ۲۹ | ۱۱ | ۱۲ |
| بدھ   | ۳۰ | ۱۲ | ۱۳ |
| جمعہ  | ۱  | ۱۳ | ۱۴ |
| ہفتہ  | ۲  | ۱۴ | ۱۵ |

کے اور کیا ہو سکتا ہے اور جو قوم کے ہر ذہن میں دوبارہ ہدایت اور ایمان اور تقویٰ کی روح ڈالنا چاہتا ہے وہ بجز ہمدی کے کس نام سے موسوم ہو سکتا ہے کیا سچ نہیں کہ آسمان پکار رہا ہے اور زمین یاد کر رہی ہے کہ اس صدی کے مجدد کا نام بلحاظ حشر موجودہ اور ماضی مشہورہ اندرونی اور بیرونی کے مسیح اور ہمدی ہونا چاہیے۔ اگر یہ حالت موجودہ خود مجھ کو طبعاً یہ دونوں خطاب عطا نہیں کرتے تو میں جھوٹا ہوں اور اگر کرتے ہیں تو ہر ایک متقی خدا ترس کے لئے واجب اور لازم ہے کہ میرے انصاف پر بوجہ اسے اسی بنا پر میں آپ پر ایک ظن کر کے یہ خط آپ کی طرف لکھتا ہوں۔ اور چاہتا ہوں کہ آپ اس روز سے ڈر کر جیکے ایک ذرہ انحراف اور خدا کی راہ میں گناہ کا لحاظ اعمال کا موجب ہو گا میری نصرت میں لگ جاویں۔ ہر ایک روح خود پسندی سے خالی ہو کر میری نسبت خدا تعالیٰ سے گواہی طلب کریں گے۔ خدا تعالیٰ میری سیجائی کی اس کو خیر دے گا۔ سوائے خیرینہ و اخلاص سے خوف کر کے اور اس دن سے ڈر کر جیکے ہر ایک شخص کو اپنی لاپرواہی کی باز پرس ہوگی میرے معاملہ میں خدا سے روشنی آگے تا اس جماعت میں شمار نہ کئے جاؤ جنہوں نے خدا کے مسیح کو پا کر سراٹھا کر اس کی طرف نہ دیکھا یہ میری طرف سے ایک تبلیغ ہے اور ان تمام لوگوں کا بوجھ آپ کے سر پہ ہے جو آپ کے ایک ذرہ اشارے سے حق قبول کر سکتے ہیں۔ والسلام علی من اتبع الهدی

الراحم المامور من الرب الغفور میرزا غلام احمد

مکہ پر کہ حضرت احدیت کا محبت صادق جو اپنے تئیں مجربانہ حالت میں رکھنا نہیں چاہتا اور نہ کسی حلقہ تاریکی کے ساتھ اس دارنا پائیدار سے سفر کرنا چاہتا ہے اس کو خدا تعالیٰ نے یہ موقعہ دیا ہے کہ اپنی معرفت کی منزلوں کو اپنی استعداد کے موافق پورا کرے۔ کیونکہ نشان ظاہر ہوتے ہیں۔ اور حقائق معارف بیان کئے جاتے ہیں۔ پس مبارک وہ جو اس وقت مٹو کو نہ کھائے اس سعادت سے عمداً محروم نہ رہے۔ جس کے آسمان سے دروازے کھلے گئے ہیں۔ فقط (از اخبار بدر ۶ ستمبر ۱۹۴۳ء)

اسمحو صوته السماء جاء المسيح عیسیٰؑ نیز بشنوائے زمیں آمد امام کا مکار آسمان بار و تباری اللہ تعالیٰ میگوید زمیں آسمان دو شاہد از پی من نعرہ زن جو پیوار اب اسی گلشن میں گوگرد راست و آرام ہے۔ وقت ہے جلد آو آئے آوارگان و شہزاد

# قادیان کی تہذیب

راز حافظ سخاوت علی صاحب روہیل کھنڈ شاہجہانپور

کرم سہرا اپنے پہنچا دے الہی قادیان مجھ کو  
دکھا دے جلدیاریب سزین قادیان مجھ کو  
ملا یاریب بجائے دکھا دارالامان مجھ کو  
غم دوری حضرت کیا ہے ہم عیاں مجھ کو  
ترے ہر سے حال ہو جیاد جادواں مجھ کو  
ملا ہی میری قسمت سے سچائے زمان مجھ کو  
نہ سچے کوئی بد گو بے دین اور بے زبان مجھ کو  
خدا شاہ دکھائے اپنی لاکھوں نیتیں مجھ کو  
بھلا ہونو زندگی کا کس طرح کی پھر گان مجھ کو  
نہیں کچھ غم اگر کا فر کیے را جہاں مجھ کو  
یونہی ثابت قدم رکھے خدہ گہریاں مجھ کو  
(از اخبار بدر قادیان ۲۹ اگست ۱۹۰۷ء)

ہے اٹھنے بیٹھنے ہر دم پہی روزان مجھ کو  
تصدق احمد برسل کا صدق اپنی رحمت کا  
تپ فرقت سے کل پڑتی نہیں ہر سخت کل پو  
ہر صد روح پڑ لیں چھپا ہے خاہر حیرت کا  
ہرے ہادی ترے قدموں پہ پڑ جاؤں حیرت کا  
بھلا کیوں نہ ہوں ازاں بلانی خوش نصیبی پر  
عدو کی بد زبانی پر میں چپ ہوں حکم حضرت کی  
کراہتیں ہزاروں سنگیوں کی اعجاز ظاہر ہیں  
خبر قرآن دیتا ہر وقت ابن مرثیم کی  
یقین رکھتا ہوں بیشک آپ ہی ہیں ہمدرد  
دعا کی بس یہی میری کہ حضرت کی غلامی میں

| ۱۹۰۷ء | ۱۹۰۸ء | ۱۹۰۹ء | ۱۹۱۰ء | ۱۹۱۱ء |
|-------|-------|-------|-------|-------|
| اتوار | ۱     | ۱۲    | ۱     | ۱۴    |
| پیر   | ۲     | ۱۵    | ۲     | ۱۷    |
| منگل  | ۳     | ۱۶    | ۳     | ۱۸    |
| بدھ   | ۴     | ۱۷    | ۴     | ۱۹    |
| جمعہ  | ۵     | ۱۸    | ۵     | ۲۰    |
| جمعہ  | ۶     | ۱۹    | ۶     | ۲۱    |
| ہفتہ  | ۷     | ۲۰    | ۷     | ۲۲    |
| اتوار | ۸     | ۲۱    | ۸     | ۲۳    |
| پیر   | ۹     | ۲۲    | ۹     | ۲۴    |
| منگل  | ۱۰    | ۲۳    | ۱۰    | ۲۵    |
| بدھ   | ۱۱    | ۲۴    | ۱۱    | ۲۶    |
| جمعہ  | ۱۲    | ۲۵    | ۱۲    | ۲۷    |
| جمعہ  | ۱۳    | ۲۶    | ۱۳    | ۲۸    |
| ہفتہ  | ۱۴    | ۲۷    | ۱۴    | ۲۹    |
| اتوار | ۱۵    | ۲۸    | ۱۵    | ۳۰    |
| پیر   | ۱۶    | ۲۹    | ۱۶    | ۳۱    |
| منگل  | ۱۷    | ۳۰    | ۱۷    | ۳۲    |
| بدھ   | ۱۸    | ۳۱    | ۱۸    | ۳۳    |
| جمعہ  | ۱۹    | ۳۲    | ۱۹    | ۳۴    |
| جمعہ  | ۲۰    | ۳۳    | ۲۰    | ۳۵    |
| ہفتہ  | ۲۱    | ۳۴    | ۲۱    | ۳۶    |
| اتوار | ۲۲    | ۳۵    | ۲۲    | ۳۷    |
| پیر   | ۲۳    | ۳۶    | ۲۳    | ۳۸    |
| منگل  | ۲۴    | ۳۷    | ۲۴    | ۳۹    |
| بدھ   | ۲۵    | ۳۸    | ۲۵    | ۴۰    |
| جمعہ  | ۲۶    | ۳۹    | ۲۶    | ۴۱    |
| ہفتہ  | ۲۷    | ۴۰    | ۲۷    | ۴۲    |
| اتوار | ۲۸    | ۴۱    | ۲۸    | ۴۳    |
| پیر   | ۲۹    | ۴۲    | ۲۹    | ۴۴    |
| منگل  | ۳۰    | ۴۳    | ۳۰    | ۴۵    |
| بدھ   | ۳۱    | ۴۴    | ۳۱    | ۴۶    |

## احمدی جنتی کا چھیا کیسوں سال

الحمد للہ ثم الحمد للہ جنہری ہذا کا یہ ۲۶ وال سال ہے۔ ماشاء اللہ نصف  
صدی ہوئی کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے برابر ہی بلاناغہ ہر سال یہ سالانہ تحفہ  
شائع ہوتا ہے تیس سال تک قادیان دارالامان سے نکلتا رہا اور اب سولہ سال سے  
روہ پاکستان سے شائع ہوتا ہے اور ہمیشہ ہی اس میں کارآمد مفید تبلیغی اخلاقی  
دینی تربیتی مضامین درج ہوتے ہیں جن سے اپنے احباب کے علوم میں اضافہ اور خیر از  
جہات دوستوں کی بہتری و بھلائی کا موجب ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے حضور  
دعا ہے کہ وہ اس سلسلہ کو قائم و دائم رکھے آمین ثم آمین۔ خاک محمدیین تقبلہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عجیبان جنتا زید نے پچھا  
جہاں احمد کا کیا فرض ہے؟ ہم کو یہاں جہاں کیا بڑا کام کرنا چاہیے؟ فرمایا یہی فرض ہے  
سو کو کوئی ایسا ہماری تعلیم سے انکو واقف کیا جاوے تقویٰ توحید و سچا اسلام کو کھلیا جاوے

(از اخبار بدر قادیان ۲۹ اگست ۱۹۰۷ء)



# جماعت احمدیہ میں داخل ہونے کیلئے شرائطِ مبعیت

## و مقدس کلام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

(از ازالہ اولام صفحہ ۸۵۴)

مضمون تبلیغ جو اس عاجز نے اسٹنہاریم دسمبر ۱۸۸۵ء میں شائع کیا ہے جس میں مبعیت کے لئے حق کے طالبوں کو بتایا ہے۔ اس کی جمل شرائط کی تشریح یہ ہے۔  
**اول**۔ مبعیت کنندہ سچے دل سے تہہ اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک تیریں داخل ہو جائے نہ کہ کسی شریک نہ ہوگا۔  
**دوم**۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور کفر و غیور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جو شوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جلد یہ پیش آئے۔  
**سوم**۔ یہ کہ بلاناغہ بچہ وقت نماز موانع حکم خدا اور رسول کے ادا کرنا نہ ہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور ہر روز اپنے گنہگاروں کی معافی مانگے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا دروہا بنائے گا۔  
**چہارم**۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو غمنا اور مسلمانوں کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اپنے نفسانی جو شوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیکھا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

**پنجم**۔ یہ کہ ہر حال میں رنج و راحت غم اور ہمدردی اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور ہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اس کی راہ میں تیار ہوگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے غم نہیں پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

**ششم**۔ یہ کہ امتیاع رسم اور شہادت ہو اور ہوس سے باز آئے گا۔ اور خزان شریف کی محنت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ وقال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

**ہفتم**۔ یہ کہ تنہا اور سخت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فردوسی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

**ہشتم**۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے سرائیک عزیز سے زیادہ عزیز سمجھے گا۔

**نہم**۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں حصہ لے مشغول رہے گا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

**دہم**۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت حصہ لے خدا باقر اطاعت و معرفت باندھ کر اس پر تبادلت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی شہوتوں اور تعلقات و تمام دنیاویات میں پائی نہ جاتی ہو۔

## گذشتہ تاریخی واقعات

(۱۹) دلا دھاجزادہ عبدالغنی مرحوم { ۱۵ فروری ۱۸۹۹ء  
پسر حضرت خلیفہ اول

(۲۰) اخبار الحکم قادیان جاری ہوا۔ ۲۰ فروری ۱۸۹۸ء  
(۲۱) اعلان نبوت مزرکانات علی اللہ علیہ وسلم ۲۳ فروری ۱۹۱۰ء

(۲۲) محمد یحییٰ عیسیٰ عیسیٰ برادر اکبر { ۲۴ فروری ۱۹۱۱ء  
مذہب جہنمی بدافت ہوئے

(۲۳) دوملز لڑنے عظیمہ مطابق پیشگی کا کڑہ میں ۱۸ فروری ۱۹۰۶ء  
(۲۴) سارہ تشیخ الاذان قادیان سے جاری ہوا یکم مارچ ۱۹۰۶ء

(۲۵) حضرت اقدسؑ نے لدھیانہ میں { یکم مارچ ۱۸۸۹ء  
بیت لبنی شروع کی۔

(۲۶) لکھنؤ پیشگوئی کے مطابق مارا گیا۔ ۷ مارچ ۱۸۹۵ء  
(۲۷) حضرت خلیفہ اولؑ نے اپنے جانشین کے متعلق وصیت کی { ۶ مارچ ۱۹۱۲ء

(۲۸) ولادت حضرت مبارک بگیم صاحبہ۔ ۷ مارچ ۱۸۹۶ء  
(۲۹) امریکہ کا پادری ڈوئی مدعی نبوت { ۹ مارچ ۱۹۰۷ء

(۳۰) مطابقت پیشگوئی مرگیا۔ { ۹ مارچ ۱۹۰۷ء  
(۳۱) حضرت اقدسؑ کا مباحثہ ٹیپو { ۱۱ مارچ ۱۸۸۷ء

(۳۲) آریولی کے ساتھ ہوا۔ { ۱۱ مارچ ۱۸۸۷ء  
(۳۳) حضرت علامہ مولوی نور الدین قادیانی وفات ۱۲ مارچ ۱۹۱۲ء

(۳۴) دھنناہ حضرت ماجزادی { ۱۳ مارچ ۱۹۰۹ء  
مبارک بگیم صاحبہ۔

(۳۵) خلافت ثانیہ حضرت میرزا بشیر الدین { ۱۳ مارچ ۱۹۱۲ء  
محمد و احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ

(۳۶) مولوی محمد علی صاحب خلافت ثانیہ { ۱۳ مارچ ۱۹۱۲ء  
سے منکر ہو کر لاہور چلے گئے۔

(۱) تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان جاری ہوا یکم جنوری ۱۸۹۹ء  
(۲) احمد اللہ دھاجزادہ مخالف بابائے تحجیر اتر گیا سہ جنوری ۱۹۰۰ء

(۳) مسجد مبارک قادیان کے راستہ میں { ۵ جنوری ۱۹۰۰ء  
مخالفین نے دیوار بنائی

(۴) سچو بڑی کریم علی صاحب کی وفات ہوئی ۱۱ جنوری ۱۹۰۹ء  
(۵) مفتی محمد صادق صاحب کی ولادت۔ ۱۱ جنوری ۱۸۶۲ء

(۶) ولادت حضرت خلیفہ المسیح الثانی { ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء  
ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۷) حضرت مسیح موعود علیہ السلام مقدم { ۱۴ جنوری ۱۹۰۳ء  
کرم دین جہلم گئے۔

(۸) مفتی محمد صادق صاحب لندن سے اتر گئے ۱۹ جنوری ۱۹۰۳ء  
(۹) رسالہ دیویو آف دیلیجنز انگریزی اردو جاری ہوا ۲۰ جنوری ۱۹۰۳ء

(۱۰) بابائے اہل بیت حضرت اقدسؑ و { ۱۰ مارچ ۱۳۱۰ھ  
عبدالحق غزالی امرتسر

(۱۱) ولادت انصاریت حضرت اقدسؑ۔ ۲۸ جنوری ۱۹۰۳ء  
(۱۲) پہلی دفعہ قواعد حدیثیں احمد قادیان شائع ہوئے ۲۵ جنوری ۱۹۰۴ء

(۱۳) حضرت مبارک بگیم کی ولادت کے متعلق { ۲۵ جنوری ۱۸۹۶ء  
حضرت کو بطور پیشگوئی الہام ہوا

(۱۴) مولوی غلام حسین صاحب قادیان میں جنم لیا ۲۵ جنوری ۱۹۰۳ء  
(۱۵) حضرت میر محمد اسحقؑ کی شادی ۵ فروری ۱۹۰۴ء

(۱۶) نواح حضرت مبارک بگیم صاحبہ پر { ۱۰ فروری ۱۹۰۸ء  
حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹہ

(۱۷) ولادت حضرت اقدس مسیح موعود { ۱۳ فروری ۱۸۸۹ء  
علی الصلوٰۃ والسلام

(۱۸) بنگال کی دہنوی والی پیشگوئی۔ ۳۱ فروری ۱۹۰۴ء



(۵۱) ولادت حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد قادیان ۲۱ مئی ۱۸۹۵ء

(۵۲) وصال حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء

(۵۳) خلافت اولی قائم ہوئی۔ ۲۰ مئی ۱۹۰۸ء

(۵۴) کوشہ میں شدید زلزلہ آیا۔ ۳۰ مئی ۱۹۳۵ء

(۵۵) چودہ دن کے بعد عبد اللہ انھم سے مباہتہ ختم ہوا ۵ جون ۱۸۹۳ء

(۵۶) فیصلہ مقدمہ کرم دین بختی حضرت اقدس امرت سرحدی ۱۹۰۵ء

(۵۷) وصال پاک آقائے دو جہان {

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم { ۸ جون ۱۹۳۲ء

(۵۸) مرتد عبد الحکیم مطابق پیشگوئی {

دق وصل سے مرگیا۔ { ۱۱ جون ۱۹۱۱ء

(۵۹) ولادت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد مرحوم ۴ جون ۱۸۹۹ء

(۶۰) ولادت علامہ حضرت حافظ روشن علی صاحب ۲۳ جون ۱۹۲۹ء

(۶۱) ولادت صاحبزادی امۃ الحفیظہ بیگم ۲۵ جون ۱۹۰۵ء

(۶۲) چوبیڑی فتح محمد صاحب بنض تبلیغ لندن گئے ۲ جولائی ۱۹۱۳ء

(۶۳) وفات ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب ۱۹۲۶ء

(۶۴) وفات حضرت خان بہادر مرزا {

سلطان احمد صاحب { ۲ جولائی ۱۹۳۱ء

(۶۵) سعد اللہ لدھیانوی کا بیٹا بھی لا ولہ مرگیا ۱۲ جولائی ۱۹۲۶ء

(۶۶) مباہتہ حضرت اقدس بین {

مولوی محمد حسین بٹالوی { ۲۰ جولائی ۱۸۹۱ء

(۶۷) عبد اللہ انھم مطابق پیشگوئی مرگیا ۲۷ جولائی ۱۸۹۶ء

(۶۸) ڈاکٹر کاکا کے نذرین عبد الحمید {

مقدمہ قتل قائم کیا۔ { یکم اگست ۱۸۹۱ء

(۶۹) ولادت بشیر اولی مرحوم ۶ اگست ۱۸۸۶ء

(۷۰) مخالف دیوار مسجد رک قادیان لائی گئی ۲۰ اگست ۱۹۰۵ء

(۳۵) وفات بابو محمد فضل خاں ایڈیٹر اخبار قادیان مارچ ۱۹۰۵ء

(۳۶) وفات سرسید مطابق پیشگوئی حضرت اقدس ۲۵ مارچ ۱۸۹۵ء

(۳۷) مفتی محمد صادق صاحب اخبار برکات ایڈیٹر کو یکم اپریل ۱۹۰۵ء

(۳۸) چراغ دین جہولی معہ دونوں لڑکوں {

کے مباہلہ کے باہتہ ہلاک ہوا۔ { ۲۶ اپریل ۱۹۰۶ء

(۳۹) زلزلہ کا سڑک مطابق پیشگوئی حضرت اقدس ۴ اپریل ۱۹۰۵ء

(۴۰) آنحضرت کی کسوف خسوف والی {

پیشگوئی کا پتہ راس ہوا۔ { ۱۸ اپریل ۱۸۹۶ء

(۴۱) وفات مولوی حافظ حاجی حکیم {

فضل الدین صاحب بھیروی { ۱۶ اپریل ۱۹۱۰ء

(۴۲) ہمارا الٰہی حضرت اقدس نے خط علیہ السلام ۱۹۰۰ء

عربی میں عبد الاضحیٰ کے دن فرمایا { ۱۱ اپریل ۱۹۰۰ء

(۴۳) زار و روس کی تباہی کے لئے {

پیشگوئی حضرت اقدس { ۱۵ اپریل ۱۹۰۵ء

(۴۴) الٰہی بخش لاہوری مباہلہ کے نتیجہ میں {

طاعون سے مرگیا۔ { ۱۴ اپریل ۱۹۰۴ء

(۴۵) ولادت حضرت خاتم النبیین {

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم { ۲۰ اپریل ۵۷۱ء

(۴۶) ولادت حضرت صاحبزادہ مرزا {

بشیر احمد صاحب ایم۔ اے { ۲۰ اپریل ۱۸۹۳ء

(۴۷) علیہ السلام طاعون قادیان میں ہوا۔ ۲ مئی ۱۸۹۵ء

(۴۸) وفات حضرت سابقہ بیگم صاحبہ مرحوم {

حضرت خلیفہ ثانی ایڈیٹر اللہ نوائے { ۱۳ مئی ۱۸۹۳ء

(۴۹) وفات نیاز خاں ابلیس بنی بنی ۱۷ اپریل ۱۹۱۹ء

(۵۰) عبد اللہ انھم پادری کی حضرت اقدس کی مباہتہ انر سوسری ۱۸۹۳ء

(۹۰) مباحثہ مابین مولوی سید عبداللہ قادری دہلوی { ۱۹۰۲ء  
سید محمد سرور شاہ صاحب موضع مدین { ۲۹ اکتوبر

(۹۱) حضرت اقدس نے ہوتہ مردم شماری اپنے { ۱۹۰۰ء  
تین مسلمان فرقہ احمدیہ سے پایا { ۲ نومبر

(۹۲) دقا صاحبزادہ خلیفہ اولیٰ حضرت خلیفہ اولیٰ { ۱۹۱۵ء  
(۹۳) وفات بشیر اولیٰ { ۱۴ نومبر ۱۸۸۸ء

(۹۴) حضرت مرزا شریف احمد صاحب کاکا صاحب { ۱۹۰۶ء  
بہتر نواب محمد علی خان صاحب { ۱۵ نومبر

(۹۵) مقبرہ ہشتی کی بنیاد رکھی { ۱۸ نومبر ۱۹۰۶ء

(۹۶) شہر مرزا بشیر احمد صاحب و حضرت مرزا شریف احمد صاحب { ۱۹۰۱ء  
صاحب و حضرت مبارک بیگم صاحبہ کی امین { ۲۰ نومبر

(۹۷) وفات حضرت نانی امان جی والدہ { ۱۹۳۳ء  
ماجدہ حضرت ام المؤمنین { ۲۲ نومبر ۱۹۳۳ء

(۹۸) حضرت اقدس کا حضور جلیہ { ۱۹۰۶ء  
مزاہب نامہ پر پڑھا گیا { ۲ دسمبر ۱۹۰۶ء

(۹۹) اعلان حضرت اقدس دوبارہ { ۱۸۷۹ء  
برائین احمدیہ { ۱۸۷۹ء

(۱۰۰) رسل بابا مخالف مباحثہ کے بعد { ۱۹۰۲ء  
طاعون سے ہلاک ہوا { ۸ دسمبر ۱۹۰۲ء

(۱۰۱) وفات حضرت امہ الحی حرم ثانی { ۱۹۲۲ء  
حضرت خلیفہ المسیح الثانی ابواللہ { ۱۰ دسمبر ۱۹۲۲ء

(۱۰۲) بنگالیوں کی دہجی مطابق پیشگوئی ہوئی { ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء  
(۱۰۳) وفات مولوی برائین الدین صاحب جلیہ { ۱۳ دسمبر ۱۹۰۵ء

(۱۰۴) ولادت مولوی عبداللہ صاحب علی { ۱۹۰۵ء  
پسر حضرت خلیفہ اولیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ { ۲۵ دسمبر ۱۹۰۵ء

(۱۰۵) وفات مرزا غلام مرتضیٰ صاحب { ۱۸۷۵ء  
والدہ حضرت اقدس علیہ السلام { ۳۱ اگست ۱۸۷۵ء

(۱۰۶) مقدمہ ڈاکٹر کاکا والا خارج ہو گیا { ۲۳ اگست ۱۸۹۶ء  
(۱۰۷) وفات حضرت قاضی امیر حسین صاحب بھیری { ۲۴ اگست ۱۹۳۳ء

(۱۰۸) وفات حضرت میر محمد حسین صاحب مروج خادمیہ { ۳۱ اگست ۱۹۰۶ء  
(۱۰۹) وفات شیخ حامد علی صاحب خادم مسیح موعود { ۲۹ ستمبر ۱۹۱۹ء

(۱۱۰) وفات فتی جیم الدین صاحب صاحب { ۳۱ ستمبر ۱۹۲۴ء  
خسر خان صاحب بھیری صاحب { ۲۴ ستمبر ۱۹۲۴ء

(۱۱۱) وفات عبدالحجیر پسر محمد امین { ۱۵ جولائی ۱۹۰۵ء  
(۱۱۲) نکاح حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب { ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۲ء

(۱۱۳) وفات صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب { ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۶ء  
(۱۱۴) وفات مانا جان صاحب میر نواب صاحب { ۲۰ ستمبر ۱۹۲۷ء

(۱۱۵) نکاح ثانی زینب احمدی خیرتی { ۲۱ ستمبر ۱۹۱۹ء  
(۱۱۶) ہلاکت فقیر مرزا دالیا بی بی صاحبہ { ۲۴ ستمبر ۱۹۰۶ء

(۱۱۷) روانگی حضرت خلیفہ المسیح ثانی { ۲۶ ستمبر ۱۹۱۲ء  
برائے حج بیت اللہ { ۲۶ ستمبر ۱۹۱۲ء

(۱۱۸) حضرت اقدس جیل دیکھنے و پڑنا گئے { ۲۴ ستمبر ۱۸۹۵ء  
(۱۱۹) حضرت خلیفہ المسیح الثانی ابواللہ { ۱۸۹۰ء  
حضرت ام المؤمنین نے حضرت اقدس کی معیت کی { ۳۰ اکتوبر ۱۸۹۰ء

(۱۲۰) نکاح حضرت خلیفہ المسیح الثانی { ۱۹۰۲ء  
بہتر خلیفہ رشید الدین صاحب { ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۲ء

(۱۲۱) وفات حضرت مولوی عبدالحکیم صاحب { ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء  
(۱۲۲) حضرت اقدس کا مباحثہ مولوی { ۱۸۹۱ء  
نذیر حسین صاحب دہلوی سے ہوا { ۲۰ اکتوبر ۱۸۹۱ء

(۱۲۳) حضرت اقدس کا مظاہرہ دہلی میں مولوی { ۱۸۹۱ء  
محمد بشیر بھویالی سے ہوا { ۲۲ اکتوبر ۱۸۹۱ء



(۱۰۵) پہلا جلسہ سالانہ قادیان جس میں صرشتیہ دو تھے۔ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء

(۱۰۶) حیلہ علم نذر اب، حضرت اقدس کی کا مسنون سب پر غالب رہا۔ ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء

(۱۰۷) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت بطرف مدینہ ۲۲ اکتوبر ۱۸۹۳ء

(۱۰۸) ولادت ام المؤمنینؓ امان جان۔ ۱۸۶۵ء

(۱۰۹) حضرت ام المؤمنینؓ کا نکاح ہمراہ حضرت اقدس مسیح موعودؑ ۱۸۸۲ء

(۱۱۰) حضرت اقدس مسیح موعودؑ کو دعویٰ ۱۸۹۱ء

(۱۱۱) منازعہ مسیح قادیان کی بنیاد حضرت اقدس مسیح موعودؑ نے رکھی ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء

(۱۱۲) منازعہ مسیح کی تکمیل بعد خلافت ثانیہ۔ آخر دسمبر ۱۹۱۲ء

(۱۱۳) الفضل اخبار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اجراء فرمایا۔ ۱۹۱۳ء

(۱۱۴) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا اعلان مصلح الموعود ۲۸ جنوری ۱۹۳۷ء

(۱۱۵) وفات حضرت ام المؤمنینؓ ۲۱ اپریل ۱۹۵۱ء

(۱۱۶) حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی کا پہلی بار لندن جانا ۱۷ جولائی ۱۹۳۲ء

(۱۱۷) حضرت میر محمد اسحق صاحب کی پیدائش ۱۸۹۰ء

(۱۱۸) حضرت میر محمد اسحق صاحب کی وفات ۷ مارچ ۱۹۲۲ء

(۱۱۹) شہداء مولوی حافظ عبد اللہ صاحب مبلغ مایہ ۵ دسمبر ۱۹۲۳ء

(۱۲۰) مولوی نعمت اللہ حافظ صاحب کو امان اللہ نے بذریعہ سنگار شہید کرایا۔ ۲۱ اکتوبر ۱۹۲۲ء

(۱۲۱) مولوی عبدالعظیم وقاری نور علی صاحب کو حکومت کا بل نے بذریعہ سنگاری شہید کرایا۔ ۱۹۲۵ء

(۱۲۲) شہادت شہزادہ محمد مجید علی صاحبہ (صاحبانوی) ۱۹۱۱ء  
مبلغ ایران۔ ۳۳ فروری

(۱۲۳) علاقہ بہار میں شدید زلزلہ آیا۔ ۵ جنوری ۱۹۰۵ء

(۱۲۴) حضرت اقدس مقررہ فرمایا ہجرت میں پیشیں ہوئے۔ ۱۶ اکتوبر ۱۹۰۳ء

(۱۲۵) وفات مفتی ابوالحسن صاحبہ (صاحبہ) موجد خیرتری ہذا۔ ۱۹۲۵ء

(۱۲۶) وفات محمد حنیف برادر اصغر موجد خیرتری ہذا۔ ۱۹۵۲ء

(۱۲۷) الرحیل ثم الرحیل والموت قریب الہام حضرت اقدسؑ ۲۰ مئی ۱۹۰۸ء

(۱۲۸) نزد عبد حکیم کیلئے حضرت اقدس کا الہام انا آخذ بعد اب الیسیر ۱۱ جون ۱۹۰۶ء

(۱۲۹) حضرت اقدس کی مصلح الموعود کی ولادت کی پیش گوئی ۱۰ جولائی ۱۸۸۸ء

(۱۳۰) حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیفؑ نے بذریعہ سنگاری شہید ہوئے ۱۳ جولائی ۱۹۰۵ء

(۱۳۱) اخبار البدر (القادیان) جاری ہوا تھا یکم ستمبر ۱۹۱۱ء

(۱۳۲) آسمان پر بہت سنارے ٹوٹے تھے۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۰۵ء

(۱۳۳) حضرت اقدسؑ نے حضرت میرزا بشیر احمد صاحب کی ولادت کی پیش گوئی کی ۱۰ دسمبر ۱۸۹۲ء

(۱۳۴) حضرت مفتی محمد صادق صاحبہ لندن پہنچے تھے ۱۶ اپریل ۱۹۰۶ء

(۱۳۵) اعلان قبل از جملہ مذاہب کہ ہمارا مضمون ہی غالب رہے گا۔ ۲۱ دسمبر ۱۸۹۶ء

(۱۳۶) حضرت اقدسؑ نے مولوی داندکے ساتھ منظور کی مباحثہ کا اعلان فرمایا۔ ۱۰ جون ۱۸۹۸ء





# تعلیم حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم اعتقادات - عبادات - معاملات - عادات - منجیات - احسانات - ریاضات - تہذیب نفس - تہذیب قوم - وغیرہ کے متعلق بحرنا پیدا کر رہے - نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت اور اسلام کی بزرگی کا مدار اسی تعلیم پر ہے اس میں سے اس جگہ صرف غور اساموہ پیش ہے (۱) دانا وہ ہے جو خواہش کو ذلیل اور مابعد الموت کے لئے نیک عمل کرتا ہے اور نادان وہ ہے جو خواہش کے تابع ہو کر اور خدا پر امیدیں باتدھتا ہے (۲) پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو کھچاؤ دیتا ہو بلکہ وہ ہے جو اپنے نفس کو مغلوب کر لیتا ہے (۳) فصاحت ایسا خزانہ ہے جو کبھی خالی نہیں ہوتا (۴) غیر ضروری کام کو چھوڑ دینا عمدہ دینداری ہے (۵) صحیح مشورہ امانت پر غلط مشورہ دینا خیانت ہے (۶) شر کا چھوڑ دینا بھی ہمدردی ہے (۷) جیسا سرا پا خیر ہے (۸) صحت اور فراغت ایسی نعمتیں ہیں جو ہر ایک کو میسر نہیں (۹) متوسط اور درمیانہ روی سے گزران کرنا بھی آدمی کمائی ہے (۱۰) عقل سے بڑھ کر کوئی دولت نہیں (۱۱) تدبیر سے زیادہ کوئی دانا نہیں (۱۲) جو عہد کا پابند نہیں وہ دیندار نہیں (۱۳) مرد کا حسن و جمال اس کی فصاحت ہے (۱۴) جہالت سے بڑھ کر کوئی عیب نہیں (۱۵) جس میں امانت نہیں اس میں خلاص نہیں (۱۶) حسن خلق کی راجحہ کیلئے کوئی تدبیر نہیں (۱۷) جس طرح سرکہ سے شہر خراب ہو جاتا ہے اسی طرح بد خلقی سے سب اوصاف زائل ہو جاتے ہیں (۱۸) اپنے بھائی کو شہادت نہ دو مباد انہو دی اس حالت میں گرفتار ہو جاؤ (۱۹) تواضع سے درج بلند ہو جاتا ہے (۲۰) خدا کی خوشی باپ کی خوشی میں ہے - خدا کا غضب باپ کے غضب میں ہے (۲۱) جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہ کیا جائے گا - (۲۲) رحم (قربت) رحمن سے نکلا ہے جو قربت کو قائم رکھتا ہے خدا اسے بلاتا ہے جو اسے چھوڑ دیتا ہے خدا اس کو کھچوڑ دیتا ہے (۲۳) بادشاہ زمین پر خدا کا سایہ ہے (۲۴) اگر چشمی غلام بھی حاکم ہو جائے تو اس کی اطاعت تم پر فرض ہے (۲۵) لڑکھیوں کی پرورش ایک امتحان ہے جو اس میں پورا اثر وہ آتش و زنج سے بچا رہے گا - (۲۶) یتیم کی پرورش کرنے والا بہشت میں میسرانہ یوں رہے گا جیسے ہاتھ کی انگلیاں (۲۷) تم اہل دنیا پر مہربانی کرو - خدا آسمان پر مہربان ہوگا - (۲۸) سب کو ایک دیوار کی مانند ہونا چاہئے جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط بناتی ہے (۲۹) لوگوں کو سلام کرنا کھانا کھلانا - رات کو چھپکے نماز پڑھنا اسلام کی عمدہ تعلیم ہے (۳۰) عام سے محبت رکھنا نصف عقل ہے (۳۱) خندہ روئی سے ملنا نیک کام بنادینا ضعیف البصر کو راہ پر ڈالنا راستہ میں سے کانٹے پتھر ہڈی ہٹا دینا کسی کو پانی کا ڈول نکال دینا کھوڑ پر سوار کرنا دینا یرب کام سچائے صدقہ میں (۳۲) تحقیقات کا شوق نصف علم ہے (۳۳) جب تک علم کی طلب میں رہو گے خدا کی راہ میں رہو گے - (۳۴) جہاں علم اور حلم جمع ہوں ان سے بہتر کوئی چیز نہیں کہیں ایک جگہ جمع نہیں

# حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ عنہ العزیز کا حج بیت اللہ

جلس الوداع منفقہ ۲۵ ستمبر ۱۹۱۲ء — (از محمد عبد المجید خاں صاحب تالک)

کیوں نہ ہو گا اُن پر فضل خاص رب العالمین  
حق تعالیٰ کیوں نہ اُن پر رحمتیں نازل کرے  
عازم مکہ میں صاحبزادہ محمود آج  
جن کی ہر اک بات میں ہر لذت شایع نبات  
وہ مکہ رسد ہیں ہر دم خدمت اسلام میں  
یہ دعا ہے تا قیامت باکرامت وہ رہیں  
مولوی فاضل ہیں جو سید عرب صاحب یہاں

جو کہ رہتے ہیں جہاں میں شاغل تبلیغ دین  
ہوئی ہے روشن دلوں کے شمع نور دین  
میں جو صاحبزادہ محبوب ختم المسلسلین  
ہر سخن جن کا ہے بے شک شافی و درخشین  
دم قدم سے آپ کے مضبوط ہے پیاد دین  
حق تعالیٰ ان کو بخشے دولت دنیا و دین  
وہ سفر میں ہونگے حضرت کی رفاقت کے ہیں

یا الہی ان کو حاصل گوہر مقصود ہو

شاد مانی ہو فزوں رنج و الم مفقود ہو

تیری ہمت دیکھ کر حُسنِ یں رُوحِ مصطفیٰ  
وہ بھی دن محمود! اُس کا خدا کے فضل سے  
مدتِ فرقت خدا جانے کہ کب ہوگی تمام  
تو نہیں اتھرا ہزاروں دل زکے ہمراہ ہیں  
کیا نکالیفِ سفر جب دل میں ہو عزمِ درت  
حق تعالیٰ حافظ و ناصر ترا ہر وقت ہو  
حاضر ہیں سے التجائے سالکِ خستہ ہے یہ  
کامیابی ہر گھڑی ان کے نزدیک حال ہو

کہنتی ہے بیباختہ اہلاً و تہلاً مرحبا  
تو ہم آغوشِ ایازِ مدعا ہو جائے گا  
دیکھتے پھر کب خدا محمود سے دیکھا ملا  
کرتے ہیں ہر دم جو تیری کامیابی کی دعا  
خوف کیا جب ہاتھ میں ہو جیل تسلیم و رضا  
کچھ نہ دے نقصان شرعاً سدا ان فتنہ زنا  
ہاتھ اٹھا کر اب کریں اللہ کے آگے دعا  
فتح و نصرت روزِ افزوں ہو وعدہ پامال ہو

سید صاحبزادہ محمد محمود علی

سچا فرقہ کون ہے — آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود فرمادیا ہے مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِہِی — آپ اُن ۷۲ فرقوں میں سے خود ہی انتخاب کر لیں۔ نماز روزہ کی پابندی کے علاوہ اسلام کی تبلیغ کون کرتا ہے کافر دل کو مسلمان کون بناتا ہے۔ ممالکِ غیر میں مساجد کون بناتا ہے اور قرآن پاک کے تراجم دوسری زبانوں میں کون شائع کرتا ہے۔ تمام ملکوں میں مبلغین کس فرقہ کے پھیلے ہوئے ہیں؟



حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک پرانی تحریر

## میں خوش کیوں ہوں؟

میرے دل میں تین خوشیاں ہیں جو میرے لئے دنیا اور آخرت میں بس ہیں۔

۱۔ ایک یہ کہ میں نے اُس سچے خدا کو پایا ہے جو حقیقت خدا ہے جس کی طرف سجدہ کرتے ہوئے ہر ایک ذرہ ایسا ہی جھکتا ہے جیسا کہ ایک عارف جھکتا ہے۔

۲۔ یہ کہ اسکی رضا مندی میں نے اپنے شامل حال دیکھی ہے اور اُس کی رحمت سے پھر ہی ہوئی محبت کا میں نے مشاہدہ کیا ہے۔

۳۔ تیسرے یہ کہ میں نے دیکھا ہے اور تجربہ کیا ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور ایسا کامل رحیم ہے کہ ایک رحم اس کا تو عام ہے اور خاص رحم اس کا اُن لوگوں سے تعلق رکھتا ہے جو اُس میں کھوئے جاتے ہیں اور وہ قدیر ہے جس کی تکلیف کو راحت کے ساتھ بدلنا چاہے ایک دم میں بدل سکتا ہے تین صفیں اسکے پرستاروں کے لئے بڑی خوشی کا مقام میں رازِ جاہدِ قادیاں، تبرکاتِ

## موتِ نصیحت

حضرت امام ابو حنیفہؒ سے ایک دفعہ کسی نے پوچھا کہ آپ تو بہت بڑے آدمی ہیں اور ساری دنیا آپ سے سبق لیتی ہے کیا آپ نے بھی کسی سبق لیا ہے انہوں نے کہا بہت دفعہ لیا ہے اور سب سے پہلے سبق میں نے ایک چھوٹے سے بچے سے لیا ہے اس نے کہا کس طرح انہوں نے کہا وہ

اس طرح کہ میں ایک غلام ہمارا تھا بارش ہو رہی تھی کہ میں دیکھا کہ ایک سات اٹھ سال کا بچہ گزر رہا ہے اور تیز تیز قدم اٹھا رہا ہے میں نے اسے تیز قدم اٹھانے دیکھ کر کہا بچے پھل کر چلو کچھ ہے ایسا نہ ہو کہ تم پھل جاؤ۔ اس لڑکے نے میری طرف دیکھا اور کہا امام صاحب! آپ پھلنے کی فکر نہ کیجیے۔

آپ اپنا فکر کیجیے اگر میں پھل تو صرف میں پھل سکتا لیکن اگر آپ پھلے تو ساری دنیا پھل جائیگی امام جتنا کہتے ہیں لڑکا تو یہ بات کہہ کر چلا گیا مگر میں یہ تک کھڑا اس وعدے سے لطف اندوز ہوتا رہا۔ اور حقیقت یہی ہے کہ ساری عمر میں نے اتنی کار اگروں کو نصیحت کی ہے کہ میں نے کسی ملافیکر کو نصیحت کی ہے

## نماز میں بیہودہ خیالات

کہتے ہیں کسی مسجد کا ملا ایک دن جماعت کرانے لگا تو اس نے دیکھا کہ مقتدی آ رہا ہے حال میں اس پر نماز ہی میں اُسے خیال آیا کہ اگر یہ مجھے غفیر تھا تو میں نے اسے پیرے پاس بہت سا مال اکٹھا ہو جائیگا پھر مال جب جمع ہو جائیگا تو میں اس سے تجارتی سامان خرید دوں گا خوب تجارت کروں گا کبھی لی میں اپنی اشیاء بیجا دوں گا کبھی کلکتہ چیزیں بیجا دوں گا غرض وہ اس طرح خیالات دور آنا چلا گیا پھر ہندوستان اور بخارا کے درمیان اس نے تجارت کی سکیم بنائی شروع کر دی اب بطور وہ روکھ و سود کو دیکھا تھا مگر خیالات کہیں کے کہیں جا پہنچے ایک بزرگ بھی ان مقتدیوں پر اشاری تھے ان پر کشفی حالت طاری ہوئی اور انہیں امام کے تمام خیالات بتا دیے گئے اس پر وہ نماز توڑ کر الگ ہو گئے جب اس ملا نے نماز ختم کی تو وہ ان پر ناراض ہوا اور کہنے لگا تمہیں معلوم نہیں کہ نماز پڑھتے ہوئے اسے بلا وجہ توڑنا

## میرے آنے کی غرض

مجھے خدا تعالیٰ نے اس چودھویں صدی کے سر پرانی طرف سے مامور کر کے دینِ مبین اسلام کی تجدید و تازہ کاری کے لیے بھیجا ہے تاکہ میں اس پر آشوب زمانہ میں قرآن کی خوبیاں اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمتیں ظاہر کر دوں اور ان تمام دشمنوں کو جو اسلام پر حملے کر رہے ہیں ان نوروں اور برکات اور خوارق اور علم لدنیہ کی مدد سے جواب دوں جو مجھ کو عطا کئے گئے ہیں۔ (برکات الدعا ص ۳۳)

## اشاعت کتب حضرت اقدس سچ محمود علیہ السلام

(از حضرت مانا جان میر نامر نواب صاحب رضی اللہ عنہ)

|                                         |                                             |
|-----------------------------------------|---------------------------------------------|
| ۱۔ کیوں احمدی کتب کی اشاعت قلیل ہے      | ۲۔ ہر احمدی کے سامنے میرا اپیل ہے           |
| ۳۔ دعویٰ نہیں ہے کوئی کہ جو بے دلیل ہے  | ۴۔ کیا دلریا کلام ہے کیسا نفیس و پاک        |
| ۵۔ اور بعض میں ملی ہوئی کچھ زنجبیل ہے   | ۶۔ بعضی عبارتوں میں ہے کافور کا مزا         |
| ۷۔ ہے نہر شیر و شہد کی یا سلسبیل ہے     | ۸۔ انگور عنتی میں ہشتی انار و سیب           |
| ۹۔ آپ رواں کہیں ہے کسی جا پھیل ہے       | ۱۰۔ ہیں نخل باحلاوت و کیلے ہیں یا مزا       |
| ۱۱۔ ہر اک طرح کی رحمت رب جلیل ہے        | ۱۲۔ حور و قصور ہیں کہیں غلمان ہیں کہیں      |
| ۱۳۔ ہر اک کتاب گویا کہ زندہ خلیل ہے     | ۱۴۔ روزخ سے باز رکھتی ہے جنت کی رہنما       |
| ۱۵۔ اعدا کی جو کتاب ہے وہ مثل جیل ہے    | ۱۶۔ شہباز علم و فضل ہے ہمدی کا ہر کلام      |
| ۱۷۔ اس کے مقابلہ میں جو ہے وہ ذلیل ہے   | ۱۸۔ عیسیٰ کا ہے کلام بہت عذو و شان کا       |
| ۱۹۔ گویا زباں سے بول رہا جبریل ہے       | ۲۰۔ ہمدی کا ہے کلام خدا کی طرف سے بس        |
| ۲۱۔ عیسائی کا اور رسول خدا کا مثل ہے    | ۲۲۔ سلطان ہے قلم کا ہمارا وہ پیشوا          |
| ۲۳۔ عارف وہ مخا خدا کا یس پُر لیل ہے    | ۲۴۔ اس کی ہر اک کتاب میں ہے نور و معرفت     |
| ۲۵۔ اب زندگی کا عرصہ عزیز و قلیل ہے     | ۲۶۔ اے دستِ مہم اس کی کتب سے اٹھاؤ فیض      |
| ۲۷۔ پڑھ پڑھ قسطے ہوئی طبعیت علیل ہے     | ۲۸۔ میرے پیار و چھوڑ دو تم قصہ خوانیاں      |
| ۲۹۔ جو راہ وہ بتاتا ہے حتیٰ کی سبیل ہے  | ۳۰۔ پہچانو اس امام کو اس کا پڑھو کلام       |
| ۳۱۔ کس واسطے تمہاری طرف یہ ڈھیل ہے      | ۳۲۔ کیوں اس کی برکت سے کو لیتے نہیں ہوتے تم |
| ۳۳۔ اور دشمنوں کی آنکھ میں مانند گیل ہے | ۳۴۔ ناقہر کا ہے کلام عزیزوں کو مثل گل       |

(از میرزا محمد قادیان ۳۲ نورانی ۱۹۱۷ء)

۱۔ ہر کتاب میں جو چیز ہے نیکو



# قرآن وحدیث کے احکام

۱۰۔ نر اپنی غورتوں کو میلوں اور حفاروں میں مت بھیج اور ان کو ایسے کاموں سے روک کہ جہاں وہ سنگی نظر آدیں اور ان کو زیور چھینکارتے ہوئے اور پسندیدہ لباسوں کے ساتھ کوچوں اور بازاروں اور میلوں کی سیر کرنے سے منع کر۔ اور ان کو نامحرموں کی نظر بازی سے بچا۔

۱۱۔ تم اپنی غورتوں کو تعلیم دو اور دین اور عقل اور خدا نرسی میں ان کو پختہ کرو اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ ۱۲۔ نوحوب حاکم ہو کر کوئی مقدمہ کرے تو عدالت کے کر اور رشوت مت لے۔ اور جب نر گواہ ہو کر پیش ہو تو سچا سچا گواہی دیدے۔

۱۳۔ نوحیات مت کو وزن کم نہ دے پورا پورا تولی عنس ناقص کو عمدہ کی جگہ مت بیچ۔ نر کسی پر تہمت مت لگا اور کسی کو الزام نہ دے کہ جس کی تہمتے پاس کوئی دلیل نہیں۔

۱۴۔ چلی نہ کر خود نمائی مت کر اور جو تیرے لے میں نہیں زبان پر مت لا۔

۱۵۔ تیرے پر تیرے ماں باپ کا حق ہے جنہوں نے تجھے پورش کیا۔ بھائی کا حق ہے عمن کا حق ہے اؤ پتھے دوست کا حق ہے ہمایہ کا حق ہے ہوطنوں کا حق ہے تمام دنیا کا حق ہے رب کے رتبہ بہ رتبہ عہدہ کی سے پیش آ۔

۱۶۔ شرکاء کے ساتھ بد معاملگی مت کر یتیموں کے مال کو خورد برد مت کر۔

۱۔ نوسورج کی۔ چاند کی۔ آگ کی۔ پتھر کی پستش مت کر۔ اور نہ کسی جسمانی چیز کو خدا سمجھ کہ سب چیزیں تیرے لئے پیدا ش رہ ہیں۔

۲۔ بحر خدا نالے کے کسی چیز کی بطور حقیقی تعریف مت کر کہ سب تعریفیں اسی کیلئے ہیں۔ بحر اس کے کسی کو وسیلہ مت سمجھ کہ وہ تجھ سے نری رگ جان سے بھی نزدیک ہے۔

۳۔ تو اس کو ایک سمجھ کہ جس کا کوئی ثانی نہیں تو اس کو قادر سمجھ تو اس کو حیم اور فیاض سمجھ۔

۴۔ تو سچ بول اور سچی گواہی دے اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا مال پر یا کسی اور بیگ پر۔

۵۔ نوحون مت کر کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا وہ ایسا ہے کہ جیسے اس نے سارے جہان کو قتل کر دیا۔

۶۔ تو اولاد کشی اور دختر کشی مت کر تو اپنے نفس کو آپ تل مت کر تو کسی قاتل یا ظالم کا مددگار مت ہو اور تو زنا مت کر۔

۷۔ تو کوئی بھی ایسا فعل مت کر جو ناحق کسی دوسرے کو باعث آزار ہو۔

۸۔ تو قمار بازی نہ کر تو شراب مت پی۔ نوسود مت لے اور جو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے دوسرے کیلئے سمجھ

۹۔ تو نامحرم پر برگز آنکھ مت ڈال نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے کہ بینیرے لئے مٹھو کر کا موجب ہے۔

# اللہ تعالیٰ کے کلام پاک میں کیا لکھا ہے

- ۲۲۔ اخلاقِ روئیکہ کا ذکر ان کی برائیاں اور ان سے بچنے کا ذکر (۲۳) دنیا میں دل لگانے کی برائی کا ذکر
- ۲۴۔ خدا کے ساتھ محبت لگانے کی خوبی کا ذکر۔
- ۲۵۔ اہل اللہ کی محبت و صحبت کی ترغیب۔
- ۲۶۔ توبہ الہی کے وسائل (۲۷) خدا تعالیٰ کی معرفت اور گناہ کی طریقہ (۲۸) علومِ حقیت کا بیان
- ۲۹۔ ریا اور منکاری کی سخت مہنہ لائی اور کرنیوالوں پر تہدید۔ (۳۰) تقویٰ (خدا سے ڈرنا) پر ہیزگاری اور طہارت (دل کی صفائی) کی ہدایت۔
- ۳۱۔ ذکر الہی اور عبادت کی ترغیب و تحریص۔
- ۳۲۔ علم اور اہل علم کی فضیلت علم سیکھنے کی تاکید
- ۳۳۔ نجات اور اسکے اصول کی ہدایت دین کے مسائل کا تعلق (۳۴) دنیا میں سیر و سیاحت کرنے کی ضرورت اور ہدایت (۳۵) دنیا کی چیزوں سے فائدہ اٹھانے اور خدا کا شکر کرنے کی ہدایت
- ۳۶۔ صبر و شکر۔ توکل وغیرہ اخلاقِ فاضلہ کی تفصیلات
- ۳۷۔ جہاد اور اس کے اصول اور اغراض۔
- ۳۸۔ مشورت اور اصلاح بین الناس کی ترغیب
- ۳۹۔ ہر قسم کی عبادت کی تفصیل۔
- ۴۰۔ معاملات کا علم۔
- ۴۱۔ حکمت (فلسفہ حقہ) اور تزیات غیر محدود حاصل کرنے کی ترغیب

- ۱۔ توحید الہی کا بیان بڑے تر و شور سے۔
- ۲۔ مشرک اور ثلثیت کا رد۔
- ۳۔ خدا تعالیٰ کے صفات کہ وہ قادر و قدوس حکیم و رحیم ہے پاک ہے وغیرہ وغیرہ۔
- ۴۔ انبیاء کرام کا تذکرہ نیک بندوں کے نیک نمونے اور ان کے نیک انجام۔
- ۵۔ نجات اور اشرار کی مذمت اُن کے بُرے نمونے اور ان سے بچنے کی ہدایات۔
- ۶۔ مومنوں کا ذکر خدا کے خاص بندوں کے صفات
- ۷۔ منکرین مشرکین اور منافقین کا ذکر ان کی راہوں سے بچنے کی ہدایات۔
- ۸۔ مومنین سے وعدہ کہ انجام کار دینی غالب ہوگی۔
- ۹۔ کفار سے وعید کہ وہ مامورین اللہ کے ساتھ ہی نیست و نابود ہو جائیں گے۔
- ۱۰۔ حق کا احقاق (۱۱) بطلان کا ابطال
- ۱۲۔ قیامت کا ذکر (۱۳) جزا و سزا کا ثبوت۔
- ۱۴۔ آخرت کی خبریاں بہشت کی نعمتیں۔
- ۱۵۔ دوزخ کی برائیاں دوزخ کے عذاب۔
- ۱۶۔ نجات ابدی (۱۷) ہلاکت ابدی۔
- ۱۸۔ حلال و حرام کا ذکر۔
- ۱۹۔ اخلاقِ فاضلہ اور تہذیبِ اخلاق۔
- ۲۰۔ تدبیر کے متعلق ہدایات و احکام۔
- ۲۱۔ سیارت تمدن کے اصول اور قواعد۔